”تمہیں نئے سِرے سے پیدا ہونا ضرور ہے“

(اس کتاب میں رُوح القدس کی خدمت کو پیش کیا گیا ہے)

شخصی مطالعہ کا کورس

اِس کتاب کا اصل متن، کمیشن برائے سپیشل منسٹریز، وسکونسن ایونجیلیکل لُوتھرن سنڈ کی اِنسٹیٹیوشنل منسٹریز کمیٹی نے تیار کیا۔

مترجم پادری شمشاد جان مارٹن

نظرِثانی: مسٹر ناصر ہارون (ایریا ڈائریکٹر پاکستان کیمپس کروسیڈ فار کرائسٹ ساہیوال)

اشاعتِ ششم: جنوری 2020

تعداد: 5000

حق طبع محفوظ: 2000

مَلٹی لینگوئج پبلیکیشن آف وسکونسن ایونجیلیکل لُوتھرن سنڈ۔

سرورق اور لکھی شالوں (خاکوں) کی تصنیف مسٹر گلین مائیرز نے کی۔

اِن خاکوں کی تالیف کے حقوق، بحق نارتھ ویسٹرن پبلیکیشن ہاؤس، محفوظ ہیں۔

بائبل مُقدّس سے لی گئی آیات کو دوہری واوین، ” “ میں درج کیا گیا ہے۔

گیارھویں کتاب

فہرست مضامین

پیش لفظ..1

پہلا باب: پہلی پیدائش...3

دوسرا باب: نئے سرے سے پیدا ہونا.......................................19

تیسرا باب: ایمان میں قائم رہنا...33

چوتھا باب: ایمان میں نئی زندگی گزارنا...................................47

تشریحات...61

اِمتحانی جوابات..67

نتائج کے حصول کیلئے اِمتحانی سوالنامہ......................................69

پیش لفظ

یہ کتاب خُدا رُوح القدُس کے بارے میں ہے کہ وہ کس طرح حقیقی مسیحی بننے اور ایمان میں قائم رہنے میں ہماری مدد کرتا ہے ۔

اِس کتاب کے تمام ابواب کا آغاز چند مقاصد کی ایک فہرست سے ہوتا ہے جن پر ایک چھوٹے ستارے (☆) کا نشان دیا گیا ہے ۔ یہ مقاصد آپ پر باب میں موجود مضمون کو آپ پر واضح کرتے ہیں۔ مطالعہ کی آسانی کیلئے سوال دیئے گئے ہیں جن کے جوابات کی پڑتال آپ کتاب میں درج ہدایات کے مطابق کر سکتے ہیں ۔ دیئے گئے جوابات کی پڑتال غور سے کریں اور غلطیوں کی درستگی کر لیں ۔ آگے پڑھنے سے پہلے اِس بات کا یقین کرلیں کہ آپ تمام جوابات سمجھ چکے ہیں ۔

ہر باب کے آخر میں ایک اِمتحانی سوالنامہ ہے اور کتاب کے آخر میں نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ دیا گیا ہے ۔ اُس اِمتحانی سوالنامہ کو مکمل کرنے سے پہلے تمام ابواب کے اِمتحانات و مقاصد کو دوبارہ ضرور پڑھیں اور جب آپ نتائج کے حصول کیلئے اِمتحانی سوالنامہ مکمل کر لیں تو اُس کو کتاب کے آخری صفحہ پر درج پتہ پر بذریعہ ڈاک اَرسال کر دیں یا متعلقہ شخص کے حوالے کر دیں ۔ خُدا آپ کی مدد کرے تا کہ آپ نئی پیدایش کے بارے میں مزید سیکھ سکیں ۔ آمین ۔

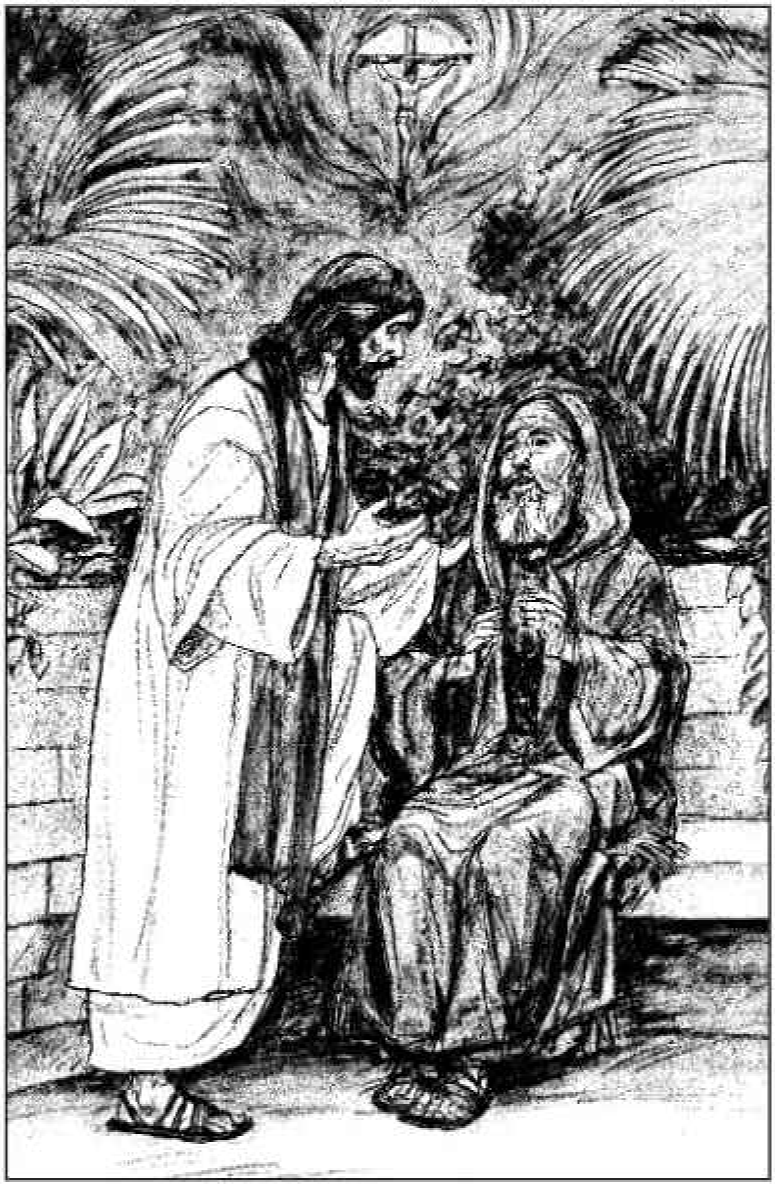

خُداوند یسوع المسیح، نیکدیمس سے کہتا ہے کہ اُسے نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے

پہلا باب

پہلی پَیدائش

ایک رات جب یسوؔع المسیؔح یرُوشلیم شہر میں تھا تو ایک آدمی اُس کے پاس آیا۔ جس کا کا نام نیکدؔیمُس تھا اور وہ یہودیوں کے مذہبی سرداروں میں سے ایک تھا۔ وُہ یسوؔع المسیؔح سے گُفتگو کرنا چاہتا تھا تاکہ وہ یسوؔع المسیؔح کی تعلیمات کے بارے میں بہتر طور پر سیکھ سکے۔ لیکن یسوؔع المسیؔح نے نیکدؔیمُس کو چونکا دِیا جب اُس نے اُس سے کہا، "مَیں تُجھ سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تک کوئی نئے سِرے سے پَیدا نہ ہو وُہ خُدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا" (یوحنا 3:3)۔

جیسے یسوعؔ المسیح نے کہا کہ نئے سِرے سے پَیدا ہونا ضروری ہَے اور یہ کِتاب جوآپ کے ہاتھ میں ہَے اُسی بات کی وضاحت کیلئے ہَے جو یسوعؔ المسیح نے نِیکدیمُس سے کہی تھی ۔ بائبل مقدّس میں ہم نئی پیدائش کے بارے میں بہت کُچھ سیکھتے ہیں لیکن سیکھنا ہی کافی نہیں بلکہ جب تک آپ نئے سِرے سے پَیدا نہیں ہوتے تب تک آپ خُدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتے ۔

لوگ حیران ہو سکتے ہیں کہ یہ نئی پَیدائش کیوں ضروری ہَے؟ ۔ پہلی مرتبہ پَیدا ہونے میں کیا خرابی تھی؟ ۔ اِس سوال کا جواب ہم اِسی باب میں سے سیکھیں گے ۔

اِس باب کے آخر تک آپ کو یہ معلوم ہوجائے گا کہ:

☆ ہم کِس طرح پیدائشی طور پر ہی موت کا شکار ہیں ؛

☆ ہم کِس طرح پَیدائشی طور پر ہی دیکھنے سے قاصر ہَیں ؛

☆ ہم کِس طرح پَیدائشی طور پر ہی خُدا سے باغی ہیں ؛ اور

☆ ہم کیوں کر اپنے آپ کو بچا نہیں سکتے ہیں ۔

ایک چھوٹا بچہ جب پیدا ہوتا ہَے تو وہ بُہت معصوم دِکھائی دیتا ہَے ، جب وُہ اپنے بستر پر سورہا ہوتا ہَے تو ایک ننھے فرشتہ کی طرح دِکھائی دیتا ہَے اور جب وُہ دُودھ پینے کیلئے اپنے والدین کو آدھی رات کے وقت جگا تا ہَے (خیر! یہ ایک الگ کہانی ہَے)

تو یہ یقین کرنا مُشکل ہوتا ہے کہ اِس نَومولُود بچہ میں کِسی قِسم کی خرابی ہو سکتی ہے یا نہیں۔

لیکن بائبل مُقدّس ہمیں بتاتی ہے کہ ایک بُہت بڑی خرابی موجود ہوتی ہے۔ یسوعؔ المسیح نے نیکُدیمُس کو ایک معنی خیز بات بتائی کہ،'' جو جِسم سے پَیدا ہُوا ہے جِسم ہے'' (یوحنّا 6:3)۔ دوسرے الفاظ میں ہم یُوں کہہ سکتے ہَیں کہ اِنسان اِنسانوں کو جنم دیتے ہَیں اور وُہ دوسرے جانداروں (کُتے ،بلّیوں) یا ننھے فرشتوں کو جنم نہیں دیتے۔ اِنسانوں کے نَومُولود بچّے گُناہ آلُودہ فطرت کے ساتھ ہی پَیدا ہوتے ہَیں۔

آپ جانتے ہَیں کہ گُناہ ہمارے والدین سے ہمیں وراثت میں مِلتا ہَے۔ یعنی گُناہ اُسی طرح ہمیں وراثت میں مِلتا ہَے جِس طرح ہماری جِلد کا رنگ ، بالوں کا رنگ اور آنکھوں کا رنگ ہمیں ہمارے والدین سے مِلتا ہَے۔ بائبل مُقدّس میں داؤدؔ بادشاہ نے فرماتے ہیں کہ،'' دیکھ مَیں نے بدی میں صُورت پکڑی اور مَیں گُناہ کی حالت میں ماں کے پیٹ میں پڑا'' (زبور 5:51)۔

اِس گُناہ آلُودہ وراثت کو ہم ''گُناہ آلودفطرت'' کہتے ہَیں۔ یہ فطرت ہمیں ہماری پَیدائش کے وقت ہی سے مِل جاتی ہَے۔ یہ ہمیں اِس لِئے مِلتی ہَے کیونکہ ہمارے والدین اور آباؤاجداد سب گُنہگار ہی تھے۔ آدمؔ اور حوّاؔ پہلے اِنسان اور پہلے گُنہگار تھے۔

1۔نَو مولُود بچّے بُہت معصُوم اور بے گُناہ دِکھائی دیتے ہَیں مگر اصل میں وُہ .... کے ساتھ پَیدا ہوتے ہَیں۔

2۔یسوعؔ المسیح نے کہا کہ گُنہگار اِنسان .... اِنسانوں کو ہی جنم دیتے ہَیں۔

3۔داؤدؔ بادشاہ نے کہا ہم ماں کے .... سے ہی گُنہگار رہَیں۔

4۔ہم نے اِس گُناہ آلُودہ فطرت کو .... اور .... سے وراثت میں حاصل کیا ہے۔

5۔ہم اِس گُناہ آلُودہ وراثت کو .... کہتے ہَیں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 8 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

اِس اِبتدائی گُناہ کی وضاحت کیلئے بائبل مُقدّس میں بُہت سے بیانات ہیں۔اِن میں سے ایک بیانِ اِفسیوں کے نام خط کے دوسرے باب کی پہلی آیت میں یوں درج ہےَ،"اور اُس نے تُمھیں بھی زِندہ کِیا جب اپنے قصُوروں اور گُناہوں کے سبب سے مُردہ تھے"۔خُدا کی نظر میں گُنہگار رہونا مُردہ ہونے کے برابر ہےَ۔

اِس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ ہمارے جسم مُردہ ہَیں۔یعنی ایک بچّہ جسمانی

طور پر یقیناً زندہ ہوتا ہے! لیکن ہماری رُوحانی حالت مُردہ ہوتی ہے۔ ہماری ہمارے مرنے کے بعد بھی زندہ رہتی ہے لیکن اگر گناہ کی حالت میں رہتی ہے تو وہ موت میں رہتی ہے۔ جس وقت ہم اپنی ماں کے بطن میں جنم لیتے ہیں تو ہم گناہ آلود فطرت کے سبب روحانی طور پر مردہ ہوتے ہیں۔

کسی شخص کا رُوحانی طور پر مُردہ ہونا اُس کی اُن اُمیدوں کو ختم کرسکتا ہے جو اُس کی نجات سے متعلق ہیں۔ شاید ہم یہ سوچیں کہ نجات حاصل کرنا اِتنا آسان ہے جتنا فقط مسیحی ہو جانے کا فیصلہ کرنا اور اگر ایک دِن ہم یہ فیصلہ کرلیں کہ ہم ایماندار بننا چاہتے ہیں تو پھر ہم صرف ایماندار بن کر ہی اپنے آپ کو بچا سکتے ہیں!۔

لیکن کلامِ مقدس ہمیں اِس طرح سوچنے کی اجازت نہیں دیتا کیونکہ اگر ہم رُوحانی طور پر مُردہ ہیں تو حقیقی مسیحی بننے کے علاوہ ہمارے پاس کوئی چارہ نہیں۔ جس طرح ایک مُردہ اِنسان اپنی مرضی سے نہ کفن کے اندر جاتا ہے اور نہ ہی باہر نکل سکتا ہے کیونکہ مُردہ یہ فیصلہ نہیں کرسکتا کہ اُٹھ کر کوئی کام کریں؛ وُہ ایسا کر ہی نہیں سکتے کیونکہ وُہ مُردہ ہوتے ہیں!۔

کُچھ لوگ خُدا کے دَس احکام کی پابندی کرنے کی کوشش کرتے ہیں جبکہ دُوسرے کئی لوگ ایسا نہیں کرتے۔ کُچھ لوگ دُوسروں سے بہتر زِندگی گزارتے ہیں لیکن یہ حقیقی مسیحی ہوجانے کے برابر نہیں ہوتے۔

درحقیقت خُدا جانتا ہے کہ سب لوگ گُنہگار ہیں اور چونکہ وُہ گُنہگار ہیں اِس لِئے اُن کی روحانی حالت مُردہ ہے اور وُہ خود بخود حقیقی مسیحی بن کر "زندگی حاصل" نہیں کر سکتے۔

6۔ بائبل مُقدّس میں لِکھا ہے کہ ہم اپنے گُناہوں کے باعث رُوحانی طور پر............ ....ہیں۔

7۔ چونکہ ہم رُوحانی طور پر مُردہ ہیں اِس لِئے ہم .... بن جانے کا فیصلہ خود بخود نہیں کر سکتے۔

8۔ خُدا جانتا ہے کہ اِنسان خواہ دُوسروں سے بہتر زِندگی گزار رہا ہو یا بہتر زندگی نہ گزار رہا ہو............ ہی ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 11 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

پیدائشی طور پر ہماری گُناہ آلودفطرت کے بارے میں مُقدّس پولُسؔ رسُول یُوں لِکھتے ہیں کہ، "اُن بے ایمانوں............جن کی عقلوں کو اِس جہان کے خُدا [اِبلیسؔ] نے اندھا کر دِیا ہے تاکہ مسیح جو خُدا کی صُورت ہے اُس کے جلال کی خُوشخبری کی روشنی اُن پر نہ پڑے" (2 کُرِنتھیوں 4:4)۔

?	صفحہ 6 کے جوابات: 1۔گُناہ ؛ 2۔گُنہگار ؛ 3۔بطن ؛ 4۔آدمؔ،حوّاؔ ؛ 5۔گُناہ آلودفطرت۔

بائبل مُقدّس کے ایک اَور اقتباس میں لوگوں کے بارے میں خُدا شکایت کرتا ہَے کہ، ''جن کی آنکھیں ہَیں کہ دیکھیں پر وُہ نہیں دیکھتے اور اُن کے کان ہَیں کہ سُنیں پر وُہ نہیں سُنتے کیونکہ وُہ باغی خاندان ہَیں'' (حزقی ایل 2:12)۔

ہم اپنی جسمانی آنکھوں سے صرف مادّی چیزیں دیکھ سکتے ہَیں لیکن ہم اپنی رُوحوں اور جانوں کیلئے سب سے اہم شخصیت کو نہیں دیکھ سکتے جس کا نام یسوعؔ المسیح ہَے۔

اِس کی وضاحت یُوں ہَے کہ خُدا نے ہمارے سامنے ایک عظیم تحفہ رکھا ہے جو خُدا کا بیٹا، یسوعؔ المسیح ہَے۔ وُہ ہمارے سامنے ہماری واحد اُمید ہَے اور ہمیں گُناہوں سے بچانے کیلئے واحد نجات دہندہ۔ لیکن گُناہ کی حالت میں پَیدا ہونے سے اُس کی نظر میں ہم اندھے ہَیں۔ ہم اُسے دیکھ نہیں سکتے اور نہ ہی ہم اُس تک پہنچنے کا راستہ تلاش کر سکتے ہیں۔

یہی وجہ ہَے کہ پولُس رسُول نے فرمایا کہ ابلیسؔ نے اُن لوگوں کو جو یسوعؔ المسیح پر ایمان نہیں لاتے اندھا کر دِیا ہَے۔ ابلیسؔ ہماری گُناہ آلُود فطرت کو ہمارے ہی خلاف استعمال کرتا ہَے۔ وُہ اِس فطرت کو ہماری روحانی آنکھوں کو اندھا کرنے کیلئے استعمال کرتا ہَے تا کہ ہم یسوعؔ المسیح کو نہ دیکھیں۔ کیونکہ وہ ہمارا نجات دہندہ ہے اور جسے صرف روحانی آنکھوں سے ہی دیکھا جا سکتا ہے۔ جب ہم اُس کو دیکھیں گے

مریم نے بچے یسوع المسیح کو کپڑے میں لپٹا اور چرنی میں رکھا

تو قبول بھی کریں گے۔

9۔ بائبل مُقدّس میں یہ لکھا ہے کہ ہم اپنی پیدایشی طور پر ہی رُوحانی طور پر .... ہوتے ہَیں ۔

10۔ یہ اندھا پن ہمارے .... کے سبب سے ہی ہوتا ہَے ۔

11۔.............................. اِس اندھے پن کو ہمارے ہی خلاف اِستعمال کرتاہَے تا کہ ہم یسوعؔ المسیح کے پاس نہ آئیں۔
اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 12 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

ہم گُنہگاروں کیلئے بائبل مُقدّس میں ایک اَور اِقتباس ہَے جو کہ پولُسؔ رسُول کے اِن الفاظ میں درج ہَے، ''جسمانی نیت خُدا کی دُشمنی ہَے کیونکہ نہ تو خُدا کی شریعت کے تابع ہَے اور نہ ہو سکتی ہَے'' (رومیوں 7:8)۔ دُوسرے الفاظ میں یوں کہا جا سکتا ہے کہ ہم اپنے گناہوں کی آلودگی کی وجہ سے پَیدایش ہی سے خُدا کے دُشمن ہَیں ۔

''ایک منٹ رُکیئے!'' کیا کوئی شخص یہ کہہ سکتا ہے کہ ''مَیں یہ سوچتا ہوں کہ

?	صفحہ 8 کے جوابات: 6۔مُردہ ؛ 7۔حقیقی مسیحی ؛ 8۔گُنہگار۔

اکثر لوگوں کی رغبت خُدا کی طرف ہوتی ہے کیونکہ اِنسانی تاریخ سے پتہ چلتا ہَے کہ ہر وقت لوگ خُدا کی تلاش میں رہے ہَیں۔ لیکن ممکن ہَے کہ اُنہوں نے غلط جگہ اُس کی تلاش کی اور جھوٹے خُداوں پر آ کر رُک گئے۔ لیکن اس سے ایسا نہیں لگتا کہ وُہ حقیقی خُدا کے دُشمن بننا چاہتے تھے"۔

ایک لمحے کیلئے اُن تمام جھوٹے خُداوں کے بارے میں سوچیں کہ کیوں لوگ اُن کے پاس جاتے ہَیں؟۔ اِس کا جواب یہ ہے کہ وُہ حقیقی خُدا سے کوئی سروکار رکھنا ہی نہیں چاہتے۔ کیونکہ وُہ اُنہیں احکام دیتا ہَے جنہیں وہ ماننا نہیں چاہتے۔ اور وُہ ہر وقت کسی جُھوٹے خُدا یا معبود کے ساتھ رابطہ رکھتے ہَیں کیونکہ وہ اُنہیں اُن کی مرضی کے مطابق ہر کام کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔

مثال کے طور پر بہت سے جُھوٹے معبود پرانے زمانہ میں لوگوں کو خاص طور پر اس بات کی اِجازت دیتے تھے کہ وُہ جس سے چاہیں اپنی جنسی خواہشات پُوری کر سکتے ہَیں۔ لیکن حقیقی خُدا فرماتا ہَے کہ ہم اپنی جنسی خواہشات صِرف اُسی کے ساتھ پُوری کر سکتے ہو جس کے ساتھ ہماری شادی ہوئی ہَے۔ جو کُچھ خُدا فرماتا ہے اگر ہم اُسے پسند نہیں کرتے تو اِس کا مطلب ہے کہ ہم کسی اَور نا خُدا کی تلاش میں ہَیں اور اِسی سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ہم حقیقی خُدا کے مخالف ہَیں۔

صفحہ 11 کے جوابات: 9۔ اندھے ؛ 10۔ گناہوں ؛ 11۔ ابلیس۔	؟

یاد رکھیے! ہر گُناہ جو ہم کرتے ہَیں وہ خُدا کے خِلاف بغاوت کا ایک عملی مظاہرہ ہوتا ہَے ۔ جیسے خُدا فرماتا ہَے کہ ہم فلاں کام نہ کریں مگر ہم کِسی بھی صورت میں اُسے کرنے کا فیصلہ کر لیتے ہَیں اور اِس سے یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ خُدا کے ساتھ ہمارے تعلقات اچھے ہَیں ۔ اِس لِئے ہر گُناہ جو کوئی بھی شخص کرتا ہَے خُدا کے خِلاف دُشمنی کا ایک عملی مظاہرہ ہی ہَے ۔ چونکہ گُنہگار اِنسان خُدا کے دُشمن ہَیں اِس لِئے وُہ خُدا کے بیٹے کے ساتھ بھی خُوش نہیں ہوں گے ۔

یسوعؔ المسیح نے ایک دفعہ ایک تمثیل میں بتایا کہ لوگ فطری طور پر اُس سے نفرت کرتے ہَیں ۔ اِس تمثیل میں خُدا کو ایک تاکستان یعنی انگوروں کے باغ کے مالِک سے تشبیہہ دی گئی ہَے ۔ جس نے اپنے تاکستان کو ٹھیکے پر دُوسرے باغبانوں کو دے دِیا اور پھر اپنے بیٹے کو بھیجا تاکہ ٹھیکے کی رقم وصُول کرے تو اُن باغبانوں نے بیٹے کو مار ڈالا کیونکہ وُہ مالِک سے نفرت کرتے تھے ۔

جب یسوعؔ المسیح زمین پر آیا تو بہت سے لوگوں نے اُس سے نفرت کی ۔ یُہودی سردار کاہنوں نے خاص طور پر اُس سے نفرت کی اور آخر کار اُسے مار ڈالا ۔ وُہ اُس سے کیوں نفرت کرتے تھے؟ ۔ وہ اُس سے اِس لِئے نفرت کرتے تھے کیونکہ وُہ گُنہگار تھے اور یسوعؔ المسیح پر ایمان لانا نہیں چاہتے تھے ۔ یاد رکھیں گناہ کرنا خدا باپ، خُدا بیٹے اور خُدا روح القدس کے ساتھ دشمنی ہی ہے ۔

12۔ بائبل مُقدّس میں لِکھا ہے کہ ہم پَیدائش سے ہی خُدا کے .... ہَیں۔

13۔ ہم جب بھی کوئی .... کرتے ہَیں تو ہم یہ ثابت کرتے ہَیں کہ ہم خُدا کے دُشمن ہَیں۔

14۔ یہاں تک کہ جن لوگوں نے .... خُداوَں کی پرستش کی ایسا ہی کِیا۔ کیونکہ وُہ حقیقی خُدا کو پسند نہیں کرتے تھے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 16 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

پس ہم کیا ہَیں؟ بائبل مُقدّس میں لِکھا ہے کہ ہم پیدائش سے ہی گُنہگار ہَیں۔ یہ گُناہ آلُودہ حالت ہمیں گُناہ میں مُردہ، اندھے اور خُدا کے دُشمن قرار دیتی ہَے۔

اگر یہ دُرست ہَے تو کوئی ایسا ذریعہ نہیں ہَے کہ ہم اپنی کوشش سے حقیقی مسیحی بن سکیں اور کوئی ایسا ذریعہ بھی نہیں ہے کہ کوئی دُوسرا انسان ہمیں حقیقی مسیحی بننے کیلئے قائل کر سکے۔ جیسے یہ ممکن نہیں ہَے کہ ایک انسان اُونچی آواز میں چلّا کر کسی بھی مُردہ شخص کو اُٹھنے اور چلنے کیلئے کہے، نہ ہی یہ ممکن ہَے کہ وُہ کسی اندھے کو کوئی نقشہ دِکھانے کی کوشش کرے اور نہ ہی یہ ممکن ہَے کہ وُہ کسی شخص کو اُس کے بدترین دُشمن سے دوستی کرنے کیلئے کہہ سکے۔

حقیقی مسیحی بننا بہت مشکل ہے ۔ بلکہ حقیقت میں یہ ناممکن ہی ہے کہ ہم اپنی کوشش سے حقیقی مسیحی بن جائیں۔ لیکن خُدا کیلئے یہ ناممکن نہیں ۔اِس کتاب کا دُوسرا باب اِن ہی باتوں کے بارے میں ہے ۔

نظرِ ثانی

نیکدیمُس نام کے ایک شخص نے یسوع المسیح سے ہمیشہ کہ زندگی کی تعلیمات کے بارے میں پُوچھا تو یسوع المسیح نے اُسے بتایا کہ خُدا کی بادشاہی (ہمیشہ کی زندگی) میں داخل ہونے کیلئے لوگوں کو نئے سِرے سے پیدا ہونا ضرور ہے ۔ یسوع المسیح کی تعلیمات کے مطابق انسان پیدایش سے ہی اپنے والدین کی طرح گنہگار پیدا ہوتا ہے اوراُن ہی سے گُناہ کو وراثت میں لیتا ہے ۔ یہ سلسلہ آدم اور حوا سے ہی چلتا آ رہا ہے ۔

موروثی گُناہ کے سبب ہم رُوحانی طور پر مُردہ پیدا ہُوتے ہیں ۔یعنی ایک ایسے مُردہ کی طرح جو اپنے لِئے کُچھ نہیں کر سکتا۔ ہم بھی اپنے آپ کو گُناہ سے بچا نہیں سکتے اور حقیقی مسیحی بننے کا فیصلہ خود نہیں کر سکتے ۔

انسان پیدایش سے ہی رُوحانی طور پر اندھا اور مردہ ہوتا ہے۔ لیکن خُدا نے اپنے بیٹے کو ہمارے نجات دہندہ کے طور پر بھیجا۔ لیکن چونکہ ہم رُوحانی طور پر اندھے

اور مردہ ہوتے ہیں اِس لِئے ہم اُسے خود ڈھونڈ نہیں سکتے۔

بائبل مُقدّس میں یہ بھی لِکھا ہے کہ ہم پَیدائش ہی سے خُدا کے دُشمن ہیں۔ ہر گُناہ جو ہم کرتے ہیں خُدا کے خِلاف دُشمنی کا ایک عمل ہے۔ قدیم زمانے میں لوگ حقیقی خُدا سے بہت نفرت کرتے تھے اِس لِئے اُنہوں نے حقیقی خُدا اور اُس کے حکموں کی جگہ اپنے لِئے کئی جھوٹے خُدا بنا رکھے تھے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اُنہوں نے اُس حقیقی خُدا سے اتنی نفرت کی کہ جب اُس کا بیٹا یسوعؔ المسیح اِس دُنیا میں آیا تو اُنہوں نے اُسے صلیب پر مار ڈالا۔

چونکہ انسان پَیدائش ہی سے روحانی طور پر مُردہ، اندھا اور جنم ہی سے خُدا کا دُشمن ہے اور نہ ہی کوئی ایسا ذریعہ ہے کہ ہم خود اپنے آپ کو بچا سکیں اور نہ ہی کوئی دُوسرا انسان ہمیں بچا سکتا ہے۔ صِرف خُدا ہی ہماری واحد اُمید ہے۔

؟ صفحہ 14 کے جوابات: 12۔ دُشمن ؛ 13۔ گُناہ ؛ 14۔ جُھوٹے۔

اِمتحانی سوالنامہ

1۔نَو مولُود بچّے بہُت معصُوم اور بے گناہ دِکھائی دیتے ہَیں مگر اصل میں وُہ .... کے ساتھ پَیدا ہوتے ہَیں۔

2۔ہم اِس گُناہ آلُودہ وراثت کو............ کہتے ہَیں۔

3۔ہم نے اِس گُناہ آلُودہ فطرت کو............ اور .... سے وراثت میں حاصل کیا ہے۔

4۔چونکہ ہم رُوحانی طور پر مُردہ ہَیں اِس لِئے ہم حقیقی مسیحین جانے کا............ خود بخود نہیں کر سکتے۔

5۔کیونکہ ہم رُوحانی طور پر اندھے ہَیں ہم اُس بڑی بخشش کو دیکھ نہیں سکتے جو خُدا نے ہمارے سامنے .... کی صورت میں رکھی ہے۔

6۔کیونکہ انسان رُوحانی طور پر خُدا کا............ ہے اِس لِئے وہ اپنی ساری زِندگی اُس کے خِلاف گُناہ کرنے میں گزار دیتا ہے۔

7۔دراصل ہر............ خُدا کے خلاف بغاوت میں ایک عملی قدم ہوتا ہے۔

8 ۔ وراثتی گناہ کے باعث کوئی ایسا ذریعہ نہیں ہے کہ ہم اپنی کوشش سے .... بن سکیں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 67 پر ملاحظہ کریں)

دوسرا باب

نئے سرے سے پیدا ہونا

اس کتاب کے پہلے باب میں ہم نے سیکھا تھا کہ ہم پیدائش ہی سے نا اُمیدی کی حالت میں رہتے ہیں کیونکہ بائبل مُقدّس میں لِکھا ہے کہ گُناہ آلود فطرت ہی ہے جس سے ہم پیدائشی طور پر روحانی مُردہ، اندھے اور خُدا کے دُشمن ہوتے ہیں۔ اِس کا مطلب ہے کہ کوئی ایسا ذریعہ نہیں کہ ہم اپنی کوشش سے حقیقی مسیحی بن سکیں کیونکہ مُردہ لوگ خود بخود زندہ نہیں ہو سکتے اور نہ ہی اندھے لوگ اپنے آپ کو بینائی دے سکتے ہیں۔

لیکن ایک شخص ایسا ہے جِس نے لوگوں کیلئے یہ سب کُچھ کِیا ہے۔ زمینی زِندگی میں اُس کا سامنا تین ایسے لوگوں سے ہُوا جو جسمانی طور پر مُردہ ہو چکے تھے اور اُس نے اُنہیں حُکم دِیا، ''اُٹھو اور اپنے گھر جاؤ'' اور اُنہوں نے ویسا ہی کِیا۔ اِسی طرح اُس کا سامنا چند جسمانی طور پر اندھے لوگوں سے بھی ہُوا اور اُس نے اُنہیں بینائی بخش دِی اور وُہ دیکھنے لگے۔ یاد رکھیں کہ وُہ خُدا کے دُشمنوں کو اُس کے بیٹے اور بیٹیاں بنانے کی بھی اہلیت رکھتا ہے۔

وُہ شخص یسوعؔ المسیح ہے جِس نے وعدہ کیا تھا کہ، ''وُہ روح القدس بھیجے گا''۔ اُس نے نیکدیمُس (جو رات کے وقت اُس کے پاس تعلیم پانے آیا تھا) سے کہا، ''جب تک کوئی آدمی پانی اور رُوح سے پَیدا نہ ہو وُہ خُدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا'' (یوحنا5:3)۔

اِس باب میں ہم سیکھیں گے کہ رُوح اُلقدس کِس طرح ہمیں حقیقی مسیحی بناتا ہَے۔ اِس باب کے آخر تک آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ:

☆ نئے سرے سے پَیدا ہونے کا کیا مطلب ہَے ؛

☆ رُوح اُلقدس کِس طرح ہمیں اِیماندار بناتا ہَے ؛ اور

☆ حقیقی مسیحی بننے کا واحد راستہ کون سا ہَے۔

جب یسوعؔ المسیح نے نیکدیمُس کو نئی پیدائش کے بارے میں بتایا تو وہ بڑا پریشان ہوا اور حیران ہو کر یسوعؔ المسیح سے پوچھنے لگا کہ، ''آدمی جب بوڑھا ہو گیا تو کیونکر پیدا ہو سکتا ہے؟۔ کیا وُہ دُوبارہ اپنی ماں کے پیٹ میں داخل ہو کر پیدا ہو سکتا ہے؟'' (یوحنا 4:3)۔

یسوعؔ المسیح نے جواب دِیا کہ اُس نے ''پانی اور رُوح سے پیدا ہونے'' کا ذِکر کیا ہے اور جو کُچھ وُہ کہہ رہا اُس کا مطلب گناہ آلود فطرت سے آزاد ہو کر روح القدس کے وسیلے فتح مند زندگی ہے۔ لیکن ہم یہ ضرور سوچیں کہ ہم نئے سرے سے پیدا ہو چکے ہیں یا نہیں۔

بپتسمہ اُن مذہبی رسومات میں سے ایک ہے جنہیں ہم مُقدّس رَسم (ساکرامنٹ) کہتے ہیں۔ یہ مُقدّس رسم تقدیس کا ایک عمل ہے۔ جس سے خُدا ہماری نجات کیلئے اپنے پیغام کو عیاں کرتا ہے۔ بہت سے لوگ اِس رسم کو غیر مذاہب و اقوام سے مسیح میں شامل ہونے کیلئے ادا کرتے ہیں اور کلیسیاء میں بالغ اور بچوں کو بپتسمہ دے کر نجات کے کام کو اُس زندگی میں عملی طور پر بڑھایا جاتا ہے۔ مثال کے طور اگر آپ کسی کی عِزت کرتے اور اُسے اچھا سمجھتے ہیں تو آپ اپنے الفاظ میں اِس کا اظہار کر سکتے ہیں یا اُس شخص سے ہاتھ مِلا کر دوستی کا اِظہار کر سکتے ہیں۔ کسی سے ہاتھ مِلانے کا بھی وہی مطلب ہوتا ہے جو اُس سے دوستی کا زبانی اِظہار کرنے سے ظاہر ہو جاتا ہے۔

شاید آپ کسی سے محبت کرتے ہیں تو آپ یوں کہہ سکتے ہیں کہ! "مجھے تم سے محبت ہے" اور یہ بات آپ ایک تحفہ کے ساتھ بھی کہہ سکتے ہیں۔ الفاظ اور عمل دونوں ایک ہی پیغام دیتے ہیں۔

جو پیغام خُدا ہمیں دینا چاہتا ہے وہ یہ ہے کہ ہمارے تمام گناہوں کی آلودگی دھوڈالی گئی ہے۔ جب یسوعؔ المسیح صلیب پر مَر گیا تو اُس نے ہمارے تمام گناہوں کی قیمت خُدا باپ کے سامنے ادا کیا اور جو کچھ یسوعؔ المسیح نے ہماری خاطر کیا ہے اُس سے اَب ہم خُدا کی نظر میں پاک صاف اور بے گناہ ہیں۔

مثلاً یسوعؔ المسیح کے ایک شاگرد یوحناؔ نے جب یہ الفاظ لکھے کہ، "اُس کے بیٹے یسوعؔ المسیح کا خُون ہمیں تمام گناہ سے پاک کرتا ہے" (1۔ یوحنا 7:1)۔ پھر یسعیاہؔ نبی کے صحیفہ میں خُدا فرماتا ہے، "اگرچہ تمہارے گناہ قرمزی ہوں وُہ برف کی مانند سفید ہو جائیں گے اور ہرچند وُہ ارغوانی ہوں تو بھی اُون کی مانند اُجلے ہوں گے" (یسعیاہ 18:1)۔

1۔ یسوعؔ المسیح نے نیکدیمُس سے کہا کہ اُسے ....
اور .... سے پیدا ہونا ضرور ہے۔

2۔ جو پیغام .... ہمیں دینا چاہتا ہے وہ یہ ہے کہ ہمارے تمام گناہوں کی آلودگی دھوڈالی گئی ہے۔

3۔ تمام ....تقدیس کا ایک عمل ہیں جس سے خُدا ہماری نجات کیلئے اپنے پیغام کو عیاں کرتا ہے۔

4۔ جو پیغام خُدا ہمیں دینا چاہتا ہے وہ یہ ہے کہ ہمارے تمام گناہوں کی آلودگی ....ڈالی گئی ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 25 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

تقدیس کے عمل میں خُدا ہمیں پاک کرتا ہے، چُنتا ہے اور علیحدہ کر لیتا ہے یہ ہی ''نئے سرے سے پیدا ہونا'' ہے۔ رُوح القُدس ہماری زندگی میں تقدیس کے عمل کا آغاز کرتا ہے چاہے ہم کسی بھی عمر سے تعلق رکھتے ہوں۔ یسوع ہمارے تمام گناہ دھوڈالتا ہے اور روح القدس ہمیں فتح مند زندگی عنائت کرتا ہے۔ اور یہ ہی وجہ ہے کہ خُدا کے روح اور پانی دونوں ہی کا موجود ہونا ضروری ہے۔ پانی کا مطلب وہ زندگی کا پانی جس کے بارے میں مسیح نے فرمایا ہے کہ زندگی کا پانی تو میں ہوں۔

پانی یہ ظاہر کرتا ہے کہ کس طرح ہمارے گناہ دھوئے گئے ہیں۔ جس طرح پانی ہمارے جسموں سے مٹی کو دھوڈالتا ہے اُسی طرح خُدا نے ہمارے گناہوں کو دھو ڈالا ہے۔ لیکن خُدا کا روح ہماری نجات پاکیزگی اور ہمیشہ کی زندگی کا بیعانہ ہے اُس کا موجود ہونا بھی بہت ضروری ہے۔ ورنہ یسوع المسیح نے ہمیں بتایا ہے کہ بپتسمہ کا ساکرامنٹ ادا کرتے وقت کون سے الفاظ استعمال کرنے ہیں۔ اُس نے فرمایا کہ، ''اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القُدس کے نام سے بپتسمہ دو'' (متی 19:28)۔ اور

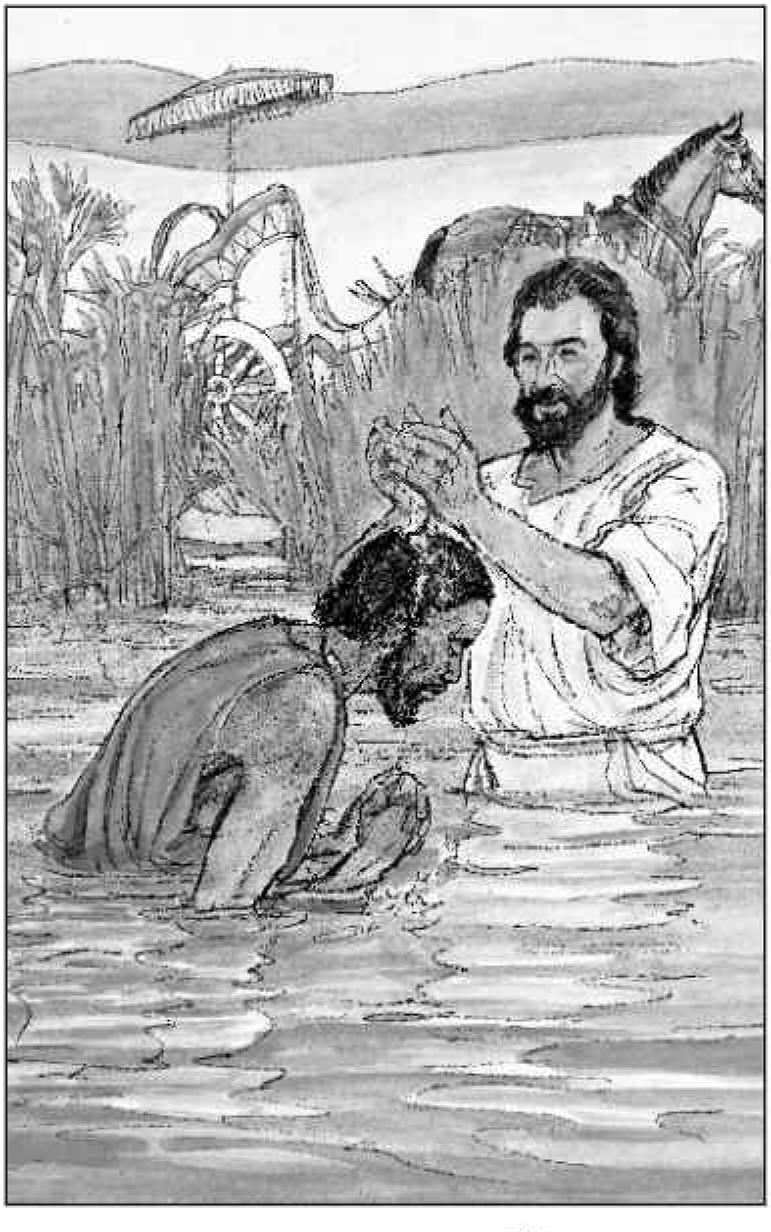

فلپسؔ نے ایتھوپیا کے ایک آدمی کو بپتسمہ دیا

جب کسی بھی بچے یا شخص کو بپتسمہ دیا جاتا ہے تو یہ مخصوص الفاظ اِستعمال کیئے جاتے ہیں، ''میں تُمہیں خدا باپ، خدا بیٹے اور رُوح القدّس کے نام سے بپتسمہ دیتا ہوں''۔ اگر وہ شخص یسوع کے خون سے نہیں دُھلا اور جس کے پاس روح بیعانہ کے طور پر موجود نہیں۔

ایک اَور پیغام ہے جو خُدا چاہتا ہے کہ ہم سیکھیں۔ اور اُس پیغام کو جاننے کیلئے ہمیں مُوسیٰؑ نبی کے دِنوں میں جانا پڑے گا۔ خُدا نے مُوسیٰؑ کو ہدایت کی تھی کہ بنی اِسرائیل کو اُس کی عبادت کِس طرح کرنی ہے اور کاہن کس طرح خُدا کے نام سے اُنہیں برکت دیں گے۔

اُسی میں خُدا نے یہ وعدہ بھی کِیا تھا کہ کس طرح وہ میرے نام کو'' بنی اِسرائیل میں قائم رکھیں تا کہ میں اُن کو برکت بخشوں'' (گنتی 6:27)۔ جب خُدا اپنا نام ہم پر رکھتا ہے تو وہ ہمیں برکت دینے اور ہمیں ہمارے گُناہوں سے بچانے کا وعدہ بھی کرتا ہے۔

5۔ پانی یہ ظاہر کرتا ہے کہ کِس طرح ہمارے گُناہ .... گئے ہیں۔

?	صفحہ 22-23 کے جوابات: 1۔ پانی، رُوح ؛ 2۔ خُدا ؛ 3۔ ساکرامنٹ ؛ 4۔ دھو۔

6۔ خُدا کا روح ہماری نجات پاکیزگی اور ہمیشہ کی زندگی کا ....

ہے۔

7۔ ہم خُدا ....

اور ....کے نام سے بپتسمہ دیتے ہیں۔

8۔ جب خُدا اپنا نام ہم پر رکھتا ہے تو وہ ہمیں..............................دینے کا وعدہ بھی کرتا ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 29 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

روح القدس کے وسیلہ جو کُچھ خُدا ہمارے لِئے کرتا ہے اُسے پولُس رسُول طِطُس کے نام خط میں یوں لکھتا ہے کہ ''اُس نے ہمیں نجات دی ہے مگر راستبازی کے کاموں سے نہیں جو ہم نے کِئے بلکہ اپنی رحمت کے مطابق نئی پیدائش کے غُسل اور رُوح القُدس کے ہمیں نیا بنانے کے وسیلہ سے'' (طِطُس 5:3)۔

خُدا ہمیں مسیحی اِیمان عطاء کرتا ہے اور ہم نئے سرے سے پیدا ہو جاتے ہیں بلکہ ہم خُدا کے گھرانے میں پیدا ہو جاتے ہیں۔ایک اور اقتباس میں پولُس رسُول یوں لکھتے ہیں،'' چونکہ تُم بیٹے ہو اِس لِئے خُدا نے اپنے بیٹے کا رُوح ہمارے دِلوں میں بھیجا اور وہ خُدا رُوح القُدس ہے'' (گلتیوں 6:4)۔

پہلے باب میں ہم نے پڑھا تھا کہ سب اِنسان اپنے گناہوں کے سبب سے

روحانی مُردہ، اندھے اور خُدا کے دُشمن ہیں۔ لیکن اَب ہم دیکھتے ہیں کہ روح القدس اور ایمان کے وسیلہ سے ایک بڑی تبدیلی رُونما ہوتی ہے۔ ہم اپنے گُناہ کے سبب سے مُردہ تھے لیکن روح کے وسیلہ ہمیں بینائی ملی ہے تا کہ ہم یسوعؔ مسیح کو اپنا نجات دہندہ کی صُورت میں دیکھ سکیں۔ ہم خُدا کے دُشمن تھے لیکن روح القدس کے وسیلہ اَب ہم اُس کے ایماندار فرزند ہیں۔

صِرف کلامِ مقدس ہی واحد ذریعہ ہے جس سے رُوح القُدس لوگوں حقیقی مسیحی بناتا ہے۔ یاد رکھیں! کلامِ مقدس یعنی بائبل مُقدّس پڑھنے اور سُننے سے حقیقی مسیحی بن سکتے ہیں۔

پطرسؔ رسُول اپنے ایک خط میں طوفانِ نوحؔ کا تذکرہ کرتے ہیں کیونکہ وُہ پانی کے بڑے طوفان اور نوحؔ کی کشتی کو یاد کر رہے تھے۔ وُہ لکھتے ہیں کہ جس پانی کے بڑے طوفان نے سب اِنسانوں کو ڈبو دیا اُسی پانی نے نوحؔ کو محفوظ رکھا۔ پانی کے طوفان نے کشتی کو اُوپر اُٹھالیا تا کہ وُہ پانی سے ہونے والی تباہی اور موت کے اُوپر تیر سکے۔ اِس لیے پطرسؔ رسُول اُس دُکھ اور درد کو یاد کرتے ہیں جو کہ راستبازی کیلئے اُٹھایا گیا یا برداشت کیا گیا۔ بے لغزش ایمان کے وسیلہ جو کہ روح القدس اور کلام نے نوحؔ کے اندر پیدا کر دیا تھا پطرس رسول اُس نجات بخش ایمان اور عمل کو یاد کر کے ہمیں نصیحت کرتے ہیں ہم ضرور نئے سرے سے روح القدس اور کلام کے وسیلہ سے پیدا ہوں۔ پطرس رسول کے اِن الفاظ کو جاننے اور پڑھنے کیلئے پطرس کے پہلے عام خط

نوحؑ نے خدا کا شکریہ ادا کیا کہ اُس نے اُسے سیلاب میں محفوظ رکھا

کے تیسرے باب کی 14 تا22 آیات کوضرور پڑھیں۔

9۔اگر چہ ہم گُناہ کے سبب سے مُردہ تھےلیکن روح القدس ہمیں خُدا کے گھرانے میں نئی.............................دیتاہے۔

10۔اگر چہ ہم گُناہ کے سبب سے اندھے تھےلیکن کلامِ مقدس اورروح القدس ہمیں بینائی دیتاہےَ تا کہ ہم..............................کواپنا نجات دہندہ کی صورت میں دیکھ سکیں۔

11۔اگر چہ ہم خُدا کے دُشمن تھےلیکن روح القدس کی خدمت کے سبب ہم اُس کے ....بن گئے ہیں۔

12۔صِرف کلامِ مقدس ہی واحد.............................ہے جس سے رُوح القدُس لوگوں حقیقی مسیحی بناتا ہےَ۔

13۔پطرس رسول اُس نجات بخش.....................اور.....................کو یاد کر کے ہمیں نصیحت کرتے ہیں کہ ہم ضرور نئے سرے سے روح القدس اور کلامِ مقدس کے وسیلہ سے پیدا ہوں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 32 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

؟ صفحہ 25-26 کے جوابات: 5۔دعوے ؛ 6۔پیمانہ ؛7۔باپ، بیٹے، رُوح القدس ؛ 8۔برکت۔

نظرِ ثانی

یسوع المسیح نے نیکدیمُس کو بتایا کہ تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔ اِس کا مطلب پانی اور روح سے پیدا ہونے کے بارے میں تھا۔ پانی کا مطلب وہ زندگی کا پانی جو کہ مسیح ہے اور مسیح کے وسیلہ ہم دھوئے اور پاک کِئے جاتے ہیں اور روح القدس کے وسیلہ ایک فتح مند زندگی بسر کرتے ہیں۔

یسوع المسیح نے ہمارے گناہوں کے بدلے صلیب پر اپنی جان دے کر ہمارے سارے گناہوں کو دھو دِیا ہے۔ بپتسمہ کی رسم میں پانی اُس دھوئے جانے کی یاد ہمیں دِلاتا ہے۔ اور کلیسیاء میں یہ رسم ہر عمر کے شخص کے لِئے ادا کی جاتی ہے اور غیر اقوام و مذاہب سے لوگ جب مسیحی کلیسیاء میں شامل ہوتے ہیں تو یہ کلیسیاء میں شمولیت کے ایک ظاہری کے طور پر یہ رسم ادا کی جاتی ہے۔ یہ ساکرامنٹ خُدا باپ، خُدا بیٹے اور خُدا رُوح القدس کے نام سے ادا کیا جاتا ہے۔ لیکن صِرف کلامِ مقدس ہی واحد ذریعہ ہے جِس سے رُوح القدس لوگوں کو حقیقی مسیحی بناتا ہے۔ یاد رکھیں! کلامِ مقدس یعنی بائبل مُقدس پڑھنے اور سُننے سے حقیقی مسیحی بن سکتے ہیں۔

بے لغزش ایمان کے وسیلہ جو کہ روح القدس اور کلامِ مقدس نے نوح کے اندر پیدا کر دیا تھا پطرس رسول اُس نجات بخش ایمان اور عمل کو یاد کر کے ہمیں نصیحت کرتے ہیں ہم ضرور نئے سرے سے روح القدس اور کلام کے وسیلہ سے پیدا ہوں۔

اِمتحانی سوالنامہ

1۔یسوع المسیح نے نیکدیمُس سے کہا کہ تُمہیں ....

اور................................سے پیدا ہونا ضرور ہے۔

2۔جو پیغام..............................ہمیں دینا چاہتا ہے وہ یہ ہے

کہ ہمارے تمام گناہوں کی آلودگی دھوڈالی گئی ہے۔

3۔تمام..............................تقدیس کا ایک عمل ہیں جس سے خُدا

ہماری نجات کیلئے اپنے پیغام کو عیاں کرتا ہے۔

4۔ہم خُدا ....، ....

اور ....کے نام سے بپتسمہ دیتے ہیں۔

5۔جب خُدا اپنا نام ہم پر رکھتا ہے تو وُہ ہمیں..............................دینے کا

وعدہ بھی کرتا ہے۔

6۔یادرکھیں! کلامِ مقدس یعنی بائبل مُقدّس..............................اور

..............................سے حقیقی مسیحی بن سکتے ہیں۔

7۔ اگرچہ ہم گناہ کے سبب سے مُردہ تھے لیکن روح القدس ہمیں خُدا کے گھرانے میں نئی.............................. دیتا ہے۔

8۔ پطرس رسول اُس نجات بخش.................. اور................... کو یاد کر کے ہمیں نصیحت کرتے ہیں کہ ہم ضرور نئے سرے سے روح القدس اور کلامِ مقدس کے وسیلہ سے پیدا ہوں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 67 پر ملاحظہ کریں)

صفحہ 29 کے جوابات: 9۔ پیدائش ؛ 10۔ یسوع المسیح ؛ 11۔ فرزند ؛ 12۔ ذریعہ ؛ 13۔ ایمان ، عمل۔

تیسرا باب

اِیمان میں قائم رہنا

جب یسوعؔ المسیح نے نیکدیمُس کو نئے سرے سے پیدا ہونے کے بارے میں کہا تو اُس کو یہ بات سمجھنے میں مُشکل پیش آئی۔ یسوعؔ المسیح اِس بات سے بُہت حیران ہُوئے اور اُس سے کہنے لگے کہ، ''بنی اِسرائیل کا اُستاد ہو کر کیا تُو اِن باتوں کو نہیں جانتا؟'' (یوحنا 10:3)۔

یسوعؔ المسیح اُسے اور ہمیں یہ سمجھانے کیلئے بڑے واضح الفاظ میں کہہ رہے

تھے کہ نئے سِرے سے پَیدا ہونے کا کیا مطلب ہَے۔

ہمیں اپنے مسیحی اِیمان کو اپنے اندر ایک نئی زِندگی جان کر اُس پر مسلسل سوچ بچار کرنی چاہیے۔ اِس سے ہمیں یہ سمجھنے میں مدد ملے گی کہ یہ نئی زِندگی ہم میں کِس طرح رَواں دَواں ہَے۔

آپ جانتے ہیں کہ جب ہم پیدا ہوئے تو کِسی نے یہ کہہ کر کہ، ''اَب سب کُچھ مکمل ہو گیا ہے!'' ہمیں اکیلے چھوڑ نہیں دِیا تھا۔ بلکہ ہمیں زِندگی میں دیکھ بھال، خوراک اور محافظت کی ضرورت تھی ورنہ ہم مَر جاتے۔

مسیحی اِیمان میں نئی زِندگی بھی ایسے ہی ہَے۔ ہم صرف مسیحی خاندان میں پیدا ہونے سے، بپتسمہ لینے سے یا عبادات میں جانے سے یہ نہیں کہہ سکتے کہ، ''اَب مَیں مسیحی ہُوں'' اور پھر اُس کے بارے میں سب کُچھ بھول جائیں۔

ہمارے اِیمان کو بھی دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہَے۔ اِس باب کے آخر تک آپ کو معلُوم ہو جائے گا کہ:

☆ فضل کے وسائل کیا ہیں ؛

☆ روزمرہ زِندگی میں خُدا کا کلام کِتنا اہم ہَے ؛ اور

☆ عِشائے ربانی کیا ہَے۔

جس طرح ہماری جسمانی زندگی کو خوراک کی ضرورت ہوتی ہے اُسی طرح مسیحی ایمان میں ہماری زندگی کو بھی خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔ بائبل مقدس میں اس کا ذکر کئی بار آتا ہے۔ ایک اقتباس میں ہم پڑھتے ہیں، "پس جو کوئی اپنے آپ کو قائم سمجھتا ہے وُہ خبردار رہے کہ گر نہ پڑے" (1 کرنتھیوں 12:10)۔

پطرس رسول جو کہ یسوع المسیح کے شاگرد تھا ہمیں بتاتا ہے کہ ہم اپنے ایمان کو مرنے سے کس طرح بچاسکتے ہیں، "پس اَے عزیزو! چونکہ تُم پہلے سے آگاہ ہو اس لئے ہوشیار رہو تاکہ بے دینوں کی گمراہی کی طرف کھینچ کر اپنی مضبوطی چھوڑ نہ دو بلکہ ہمارے خُداوند اور منّجی یسوع مسیح کے فضل اور عرفان میں بڑھتے جاؤ" (2 پطرس 3:17-18)۔

جس طرح جسمانی طور پر بڑھنے کیلئے ہمیں خوارک کی ضرورت ہوتی ہے اور خُدا ہمیں وُہ خوراک مہیا کرتا ہے اُسی طرح ہمارے ایمان کا انحصار بھی گناہوں کی مُعافی پر ہے۔ ہر وُہ ذریعہ جس سے خُدا ہمیں ہمارے گناہوں کی مُعافی کا یقین دلاتا ہے ہمارے ایمان کو زندہ رکھنے کیلئے ایک غذا ہے۔

گناہوں کی مُعافی کے اِن ذرائع کو ایک نام دیا گیا ہے جسے ہم فضل کے وسائل کہتے ہیں۔ فضل کا مطلب خُدا کا وُہ پیار جس کے ہم لائق نہ تھے اور جس سے وُہ ہمیں مُعاف کرتا ہے اُس کامل جانا فضل کہلاتا ہے۔

وُہ پیار جس نے خُدا کو قائل کِیا تا کہ وہ یسوعؔ المسیح کو ہمارا نجات دہندہ ہونے کیلئے اِس دُنیا میں بھیجے وہی فضل کے وسائل اور ذرائع ہیں۔ اُس وسائل کو خُدا ہمارے گُناہوں کی مُعافی اور اپنی محبت کا یقین دلانے کیلئے اِستعمال کرتا ہے۔ اِسی سے ہمارا اِیمان قائم یا زِندہ رہتا ہے۔

1۔ بائبل مُقدّس ہمیں آگاہ کرتی ہے تا کہ ہمارا اِیمان .... نہ ہو جائے۔

2۔ ہمارے اِیمان کو زندہ و قائم رکھنے کیلئے خُدا .... مہیا کرتا ہے۔

3۔ ہمارے اِیمان کی زندگی کیلئے خدا کے .... کے وسائل ہی غذا ہیں۔

4۔ خُدا ہمارے گُناہوں کی مُعافی اور اپنی .... کا یقین دلانے کیلئے فضل کے وسائل اِستعمال کرتا ہے۔

5۔ گُناہوں کی مُعافی کے اِن .... کو ایک نام دِیا گیا ہے جسے ہم .... کے وسائل کہتے ہیں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 38 کے آخر میں میں ملاحظہ کریں)

اِن ذرائع میں یا فضل کے وسائل میں سب سے پہلے بائبل مقدّس ہے۔ جب بھی ہم بائبل مقدّس پڑھتے یا سُنتے ہیں تو خُدا ہمارے ایمان کو مضبوط کرتا ہے۔ یسوعؔ المسیح نے ایک دفعہ کہا کہ اُس کا کلام ہمارے لِئے زندگی ہے۔

مُوسیٰؔ کے دِنوں میں خُدا نے اپنے لوگوں سے مطالبہ کیا کہ وُہ اُس کے کلام کو اپنی زندگیوں کا حصّہ بنائیں، ''اِس لِئے میری اِن باتوں کو تُم اپنے دِل اور اپنی جان میں محفوظ رکھنا اور نِشان کے طور پر اِن کو اپنے ہاتھوں پر باندھنا اور وُہ تُمہاری پیشانی پر ٹیکوں کی مانند ہوں۔ اور تُم اِن کو اپنے بچّوں کو سِکھانا اور تُو گھر بیٹھے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور اُٹھتے وقت اِن ہی کا ذِکر کیا کرنا۔ اور تُو اِن کو اپنے گھر کی چوکھٹوں پر اور اپنے پھاٹکوں پر لِکھا کرنا'' (اِستثناہ 11:18-20)۔

جو کُچھ مُوسیٰؔ نبی نے خُدا کے کلام کے بارے میں لِکھا اُس پر عمل کرنے کے کئی طریقہ ہیں۔ جیسے بعض لوگ بائبل مُقدّس کو ہر روز پڑھتے ہیں یا پھر اناجیل (حیاتِ یسوعؔ المسیح کے واقعات) میں سے چند آیات روزانہ تلاوت کرتے ہیں۔

کُچھ لوگ پیغامات کے ساتھ پرستش کرتے ہیں جنہیں کِسی شخص نے بائبل مُقدّس کے کِسی حِصّہ سے مختصر اسباق یا پیغامات کی صورت میں لِکھا ہوتا ہے۔ ہم اسے جنہیں ہم مختصر شخصی عبادت کہتے ہیں۔ اِس کے علاوہ بائبل مقدس کی تعلیمات کو سیکھنے یا عبادات میں جانا بھی مختلف طریقہ ہے۔

6۔ فضل کا پہلا وسیلہ............................... ہے۔

7۔ خُدا کا کلام ہمیں ہر............................... پڑھنا چاہیے۔

8۔ کُچھ لوگ پیغامات کے ساتھ پرستش کرتے ہیں جنہیں کسی شخص نے بائبل مُقدّس کے کسی حِصّہ سے مختصر اسباق یا پیغامات کی............................... میں لِکھا ہوتا ہے۔

9۔ بائبل مقدس کی............................... کو سیکھنے یا عبادات میں جانا بھی ضروری ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 41 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

پچھلے باب میں ہم نے مقدّس رسومات کے بارے میں پہلے بھی ذِکر کیا ہے۔ مُقدّس رسم یا ساکرامنٹ تقدیس کا ایک عمل ہے جس میں خُدا اپنا نجات بخش پیغام ہمیں دیتا ہے۔ یسوعؔ المسیح نے دو ساکرامنٹ ہمیں دیئے۔ پہلا ساکرامنٹ پاک بپتسمہ ہے جس کے بارے میں ہم نے پہلے سیکھا ہے اور دُوسرا ساکرامنٹ عِشائے ربّانی یا پاک عِشاء ہے۔

یسوعؔ المسیح نے اپنی موت سے ایک رات پہلے شاگردوں کے ساتھ رات کا ایک مخصوص کھانا کھایا جسے فسح، پاک عشاء یا عشائے ربانی کہا جاتا ہے۔

?	صفحہ 36 کے جوابات: 1۔مُردہ ؛ 2۔خوراک ؛ 3۔فضل کے وسائل ؛ 4۔محبت ؛ 5۔ذرائع فضل

فَسح کا کھانا کھا کر یہودی اِس بات کی یاد مناتے تھے کہ کِس طرح خُدا نے مُوسیٰؑ کے دور میں اُنہیں مُلکِ مصر کی غُلامی سے نجات دِلائی تھی۔

یسوع نے اِس طرح عشائے ربانی کی رسم کو ادا کیا،"جب وہ کھا رہے تھے تو یسوعؑ نے روٹی لی اور برکت دے کر توڑی اور شاگردوں کو دے کر کہا لو کھاؤ۔ یہ میرا بدن ہے۔ پھر پیالہ لیکر شکر کیا اور اُن کو کہا تم سب اِس میں سے پیو کیونکہ یہ میرا وُہ عہد کا خُون ہے جو بہتیروں کیلئے گناہوں کی مُعافی کے واسطے بہایا جاتا ہے" (متی 26:26-28)۔

عیدِ فَسح اِس بات کی یاد تھی کہ یُہودی لوگ ملکِ مصر کی غُلامی سے کِس طرح آزاد ہوئے اور عِشائے ربّانی اِس بات کی یادگاری کیلئے ہے کہ ہم اپنے گُناہوں کی سبب ابدی موت سے کِس طرح بچائے گئے ہیں۔

روٹی اِس بات کی یاد دِلاتی ہے کہ یسوعؑ المسیح ہمارے گُناہوں کی خاطر صلیب پر موا اور اُس کا بدن صلیب پر کیلوں سے جڑ دیا گیا۔ انگور کا شیرہ ہمیں اُس خُون کی یاد دِلاتا ہے جو صلیب پر اُس کا خُون بہایا گیا۔

لیکن یہاں روٹی اور انگور کے شیرے سے بڑھ کر ایک بات ہے کیونکہ یسوعؑ المسیح نے فرمایا،"یہ میرا بدن ہے۔ یہ میرا خُون ہے"۔ اِس کا مطلب یہ ہے کہ ہم روٹی اور انگور کے شیرہ کی بجائے دراصل یسوعؑ المسیح کے بدن اور خُون کو اپنے سامنے

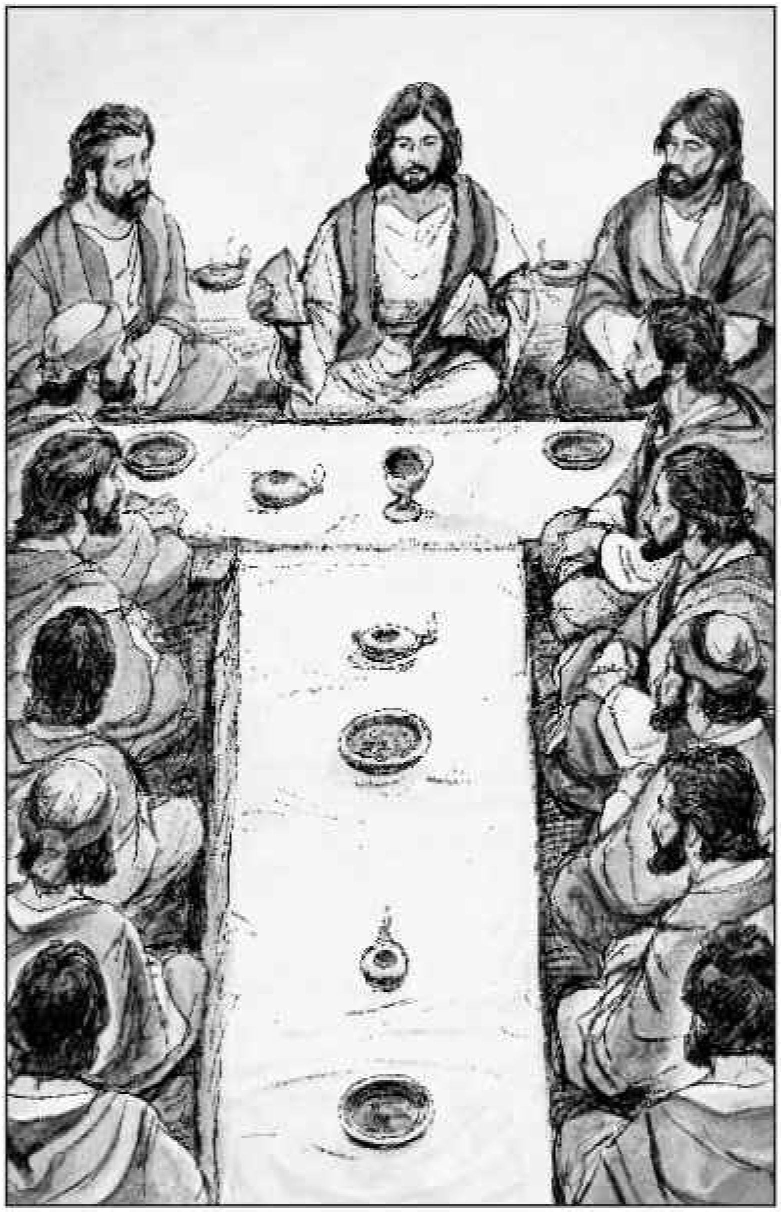

یسوع المسیح نے کہا، ”لو کھاؤ یہ میرا بدن ہے۔“

رکھتے ہیں۔ وہ اِس لِئے کیونکہ یسوع ہمیں یہ دیتا ہے تا کہ ہم پُورا ایمان و یقین رکھیں کہ ہمارے تمام گُناہوں کا فدیہ دیدیا گیا ہے۔

یہ ایک ایسا مُعجزہ ہے جس کی وضاحت کرنا آسان نہیں۔ یسوعؔ کا بدن کِس طرح روٹی ہوسکتا ہے یا اُس کا خُون کِس طرح انگور کا شیرہ ہوسکتا ہے، اِس کی وضاحت ناممکن ہے۔ لیکن چونکہ یسوعؔ المسیح نے ایسا کہا اِس لِئے ہم اِس پر ایمان رکھتے ہیں۔ وُہ خُدا کا بیٹا ہے اور نا صرف یہ کہ وُہ جھوٹ نہیں بولتا بلکہ اُس کے پاس مُعجزانہ قُدرت ہے اور اُسی قدرت و فضل کو ہم عِشائے ربّانی کے وسیلہ یاد کرتے ہیں۔ یہ ہم اِس لِئے یاد کرتے ہیں کیونکہ اُس نے یہ حکم دیا ہے کہ میری یادگاری میں ایسا ہے کیا کرو۔

عِشائے ربّانی گرجا گھروں میں عبادت کے دوران دی جاتی ہے کیونکہ جیسا کہ پہلے بھی بیان کیا گیا ہے کہ یہ یسوعؔ المسیح نے ہمیں حکم دیا ہے کہ، ”میری یادگاری کے واسطے یہی کیا کرو“ (1 کُرِنتھیوں 24:11)۔

جب ہم یسوعؔ المسیح کی موت کو یاد کرتے ہیں تو ہم یہ بھی یاد کرتے ہیں کہ ہمارے گُناہوں کی مُعافی کیلئے یسوعؔ المسیح کی موت ہی اُس کی فتح کا ذریعہ بنی۔ عِشائے ربّانی اُس مُعافی کیلئے ہمارے اِیمان کو قائم رکھتی ہے۔

؟	صفحہ 38 کے جوابات: 6۔بائبل مقدّس ؛ 7۔روزہ ؛ 8۔صورت ؛ 9۔تعلیمات۔

10 ۔ عِشائے ربّانی کو.. بھی

کہا جاتا ہے۔

11۔ یسوعؔ المسیح نے یہ ساکرامنٹ شاگردوں کو اپنی............................ سے

ایک رات پہلے دیا۔

12۔ یسوعؔ نے روٹی لی اور برکت دے کر توڑی اور شاگردوں کو دے کر کہا لو کھاؤ۔

یہ میرا................................ ہے۔

13۔ پھر پیالہ لیکر شکر کیا اور اُن کو کہا تم سب اس میں سے پئیو کیونکہ یہ میرا وُہ عہد کا

.... ہے جو بہتیروں کیلئے گُناہوں کی مُعافی

کے واسطے بہایا جاتا ہے۔

14۔ عِشائے ربّانی اِس بات کی یادگاری کیلئے ہے کہ ہم اپنے گُناہوں کی

.... سبب ابدی موت سے کِس طرح

بچائے گئے ہیں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 44 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

نظرِ ثانی

جب ہم نئے سِرے سے پَیدا ہوتے ہیں تو ہم باوسیلہ اِیمان نئی زِندگی حاصل کرتے ہَیں لیکن اُس زِندگی کو غذا اور پرورش کی ضرورت ہوتی ہے ورنہ وُہ مُرجھا جاتی ہے۔ خُدا نے ہمیں فضل کے وسائل دیئے ہَیں تاکہ ہمارے اِیمان کو مردہ ہونے سے بچائے۔

فضل کے وسائل ہی وُہ ذرائع ہَیں جن سے خُدا ہمیں ہمارے گُناہوں کی مُعافی کا یقین دلاتا ہَے۔ ایک ذریعہ یسوع مسیح کی صلیبی موت ہے جس کے وسیلہ ہم پر فضل ہوا ہے۔ ایک اَور ذریعہ بائبل مُقدّس یعنی خُدا کا کلام ہَے اور جب ہم اُسے پڑھتے، سُنتے یا عبادات میں جاتے ہَیں تو خُدا اپنے کلام کو ہمارے اِیمان کی پختگی کیلئے اِستعمال کرتا ہَے۔

یسوعؔ المسیح نے اپنی موت سے ایک رات پہلے عشائے ربّانی یا پاک عِشاء کی مُقدّس رَسم کی اِبتدا کی۔ اُس نے روٹی لی اور شاگردوں کو دے کر کہا کہ یہ لو یہ میرا بدن ہَے اور پھر اُس نے انگور کے شیرہ کا پیالہ لیا اور اُنھیں دے کر کہا کہ تم سب اِس میں سے پیئو کیونکہ یہ میرا وُہ عہد کا خُون ہَے جو بہتیروں کیلئے گُناہوں کی مُعافی کے واسطے بہایا جاتا ہَے۔ اُس نے اُنھیں یہ بھی کہا کہ میری یادگاری میں اِس پاک عشاء کو مستقبل میں بھی جاری رکھو۔

جب ہم عشاءِ ربانی کے وقت روٹی کھاتے اور انگور کا شیرہ پیتے ہیں تو ہمیں وہ یاد دلاتا ہے کہ کِس طرح یسوعؑ المسیح نے اپنا بدن صلیب پر دے دیا اور اُس کا خُون ہماری خاطر بہایا گیا۔ عشاءِ ربانی سے ہمیں اِس بات کی بھی یاد دلائی جاتی ہے کہ یسوعؑ المسیح نے اِس فدیہ کے سبب کِس طرح ہمارے گُناہ مُعاف کیے ہیں۔ اِس طرح عِشائے ربّانی بھی ہمارے اِیمان کو قائم رکھتی ہے۔

اِمتحانی سوالنامہ

1۔ وُہ غذا جو ہمارے اِیمان کو قائم اور زِندہ رکھتی ہے .... کے........................ کہلاتی ہے۔

2۔ فضل دراصل خُدا کی .... کو ظاہر کرتا ہے۔

3۔ فضل کے وسائل خُدا کے ایسے........................ ہیں جن سے ہم گُناہوں کی مُعافی کی .... دہانی حاصل کرتے ہیں۔

؟ صفحہ 42 کے جوابات: 10۔ پاک عِشاء ؛ 11۔ موت ؛ 12۔ بدن ؛ 13۔ خُون ؛ 14۔ مُعافی۔

4۔ فضل کے تین وسائل ہیں ۔ یسوع کی ....،

....اور..۔

5۔ اپنے اِیمان کو قائم رکھنے کیلئے ہمیں خُدا کے کلام کو ہر ....

پڑھنا اور سُننا چاہیے۔

6۔ یسوعؔ المسیح نے عِشائے ربّانی کی اِبتدا اپنی ....

سے ایک رات پہلے کی۔

7۔ روٹی یسوعؔ المسیح کے ....کے مشابہ ہے اور انگوُر

کا شیرہ اُس کے ....کے مشابہ ہے۔

8۔ عِشائے ربّانی ہمارے ....کو قائم

رکھنے میں ہماری مدد کرتی ہے جو کہ خُدا سے ہمیں گُناہوں کی مُعافی ملنے کے بعد حاصل

ہوتا ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 67 پر ملاحظہ کریں)

باپ نے اپنے بیٹے کو گلے لگایا اور اُسے مُعاف کیا اور اپنے گھر میں خُوش آمدید کہا

چوتھا باب

اِیمان میں نئ زِندگی گزارنا

اکثر اوقات لوگ یہ خیال کرتے تھے اور ہیں کہ مسیحی ہونا صرف موت یعنی اِس دُنیا سے رِحلت کرنے کے بعد ہی فائدہ مند ہے۔ وُہ یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ، "مسیحی

لوگ سیدھا ابدی زندگی میں جائیں گے۔ یہ سب تو ٹھیک ہے لیکن سوال یہ ہے کہ جب ہم اِس دُنیا میں ہی اپنی زِندگی بسر کر رہے ہیں تو پھر مسیحی ایمان کِس طرح ہمارے لِئے فائدہ مند ہے اور ہو سکتا ہے؟''

رُوح القُدس کے پاس ہمارے لِئے بُہت سی برکات موجود ہیں۔اور وُہ نہ صِرف اُن برکات کو آنے والے جہان میں دے گا بلکہ اِس جہان میں بھی ہمیں بُہت سی برکات عطاء کرتا ہے کیونکہ وہ چاہتا ہے کہ ہم اِسی طرح زِندگی گزاریں جِس طرح ہمیں بُہت زیادہ خُوشی اور شادمانی حاصل ہے۔

کتاب کے اِس باب آپ سیکھیں گے کہ:

☆ بااِیمان زِندگی کیسی ہوتی ہے ؛ اور

☆ باایمان زِندگی گزارنے کیلیئے رُوح القُدس کِس طرح ہماری مدد کرتا ہے۔

بائبل مُقدّس میں متعدد بار گُنہگاروں کو توبہ کرنے کیلیئے کہا گیا ہے۔لفظ توبہ کے مفہوم کو ہم اپنے ذہن میں سوچ سکتے ہیں۔اِس کا مطلب ہے مُڑنا یا رویئے میں تبدیلی لانا۔ہم اپنی زِندگی میں کئی ایسی روشوں پر چلتے ہیں جو ہمیں ابدی موت کی طرف لے جاتی ہیں۔لیکن خُدا چاہتا ہے کہ ہر اِنسان توبہ کرے یعنی گُناہ کے راستہ سے مُڑ کر اُس راستہ پر چلے جو ابدی زِندگی کی طرف جاتا ہے۔

جب رُوح القدس کے وسیلہ سے ہم یسوعؔ المسیح پر ایمان لے آتے ہیں تو وُہ ہمیں ابدی زِندگی کی راہ پر لے آتا ہے اور پھر جیسے ہی ہم آگے بڑھتے ہیں تو وُہ ہمیں اُسی راہ پر سیدھا چلنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔ اگر ہم اُس راستہ سے بھٹک جائیں تو پھر وُہ ہمیں صحیح راستہ پر بھی لے آتا ہے۔

1۔ لفظ توبہ کا مطلب ہے .... میں تبدیلی لانا۔

2۔ ہم اپنی زِندگی میں کئی ایسی روشوں پر چلتے ہیں جو ہمیں .... کی طرف لے جاتی ہیں۔

3۔ خُدا چاہتا ہے کہ ہر اِنسان ....
کرے یعنی گُناہ کے راستہ سے مُڑ کر اُس راستہ پر چلے جو ....
کی طرف جاتا ہے۔
(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 50 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائبل مُقدّس میں بہت سے بیانات ہیں جو ہمیں واضح طور پر یہ بتاتے ہیں کہ با ایمان اور ابدی زِندگی کا راستہ کیسا ہے۔

اگر آپ انجیل مُقدّس (نیا عہد نامہ) میں پُولسؔ رسُول کے خطوط کے آخری ابواب پڑھیں تو آپ کو ایسے بیانات لکھے مِلیں گے جیسے وُہ لوگ جنہیں پُولسؔ رسُول

نے خطوط لکھے زیادہ لمبے عرصہ سے مسیحی نہیں تھے اور اُنہیں صحیح راہ پر چلنے کیلئے بُہت مدد کی ضرورت تھی جو کہ پُولُس رسول نے خطوط لکھ کر وہ مدد مہیا کی۔

مثال کے طور پر اِفسیوں کے نام خط کے آخر میں پولُس رسُول لکھتے ہیں کہ، ''خُدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو جس سے تُم پر مخلصی کے دِن کیلئے مُہر ہُوئی'' (اِفسیوں 30:4)۔

رُوح القُدس چاہتا ہے کہ ہم اچھی زِندگی بسر کریں۔ اِس لِئے رُوح القُدس ہمیں بتاتا ہے کہ ہم یہ سب کیسے کر سکتے ہیں۔ اِفسیوں کے نام خط کے چوتھے باب میں ہی وُہ ہمیں بتاتا ہے، ''پس جھُوٹ بولنا چھوڑ کر ہر شخص اپنے پڑوسی سے سچ بولے'' (اِفسیوں 25:4)۔

''چوری کرنے والا پھر چوری نہ کرے بلکہ اچھا پیشہ اِختیار کر کے ہاتھوں سے محنت کرے تاکہ مُحتاج کو دینے کیلئے اُس کے پاس کُچھ ہو'' (اِفسیوں 28:4)۔

''ہر طرح کی تلخ مزاجی اور قہر اور غُصہ اور شور غُل اور بدگوئی ہر قسم کی بدخواہی سمیت تُم سے دُور کی جائیں اور ایک دُوسرے پر مہربان اور نرم دِل ہو اور جس طرح خُدا نے مسیح میں تمہارے قصُور مُعاف کِیے ہیں تُم بھی ایک دوسرے کے قصُور مُعاف کرو'' (اِفسیوں 32-31:4)۔

؟ صفحہ 49 کے جوابات: 1۔روئیے ؛ 2۔ابدی موت ؛ 3۔ابدی زندگی۔

پولُس رسُول کُلسیوں کے نام خط کے آخر میں اُسی رُوح میں مزید لکھا ہے،

''پس اپنے اُن اعضاء کو مُردہ کرو جو زمین پر ہَیں یعنی حرامکاری اور ناپاکی اور شہوت اور بُری خواہش اور لالچ کو جو بُت پرستی کے برابر ہے'' (کُلسیوں 5:3)۔

''اگر کسی کو دُوسرے کی شکایت ہو تو ایک دُوسرے کی برداشت کرے اور ایک دُوسرے کے قصُور مُعاف کرے۔ جیسے خُداوند نے تُمہارے قصور مُعاف کِئے ویسے ہی تُم کرو'' (کُلسیوں 13:3)۔

4۔ افسیوں کے نام خط کے آخر میں.........................رسُول لِکھتے ہیں کہ، ''خُدا کے پاک رُوح کو.........................نہ کرو جس سے تُم پر مخلصی کے دِن کیلئے مُہر ہُوئی۔

5۔ آپ اُس کی نصیحت کو نئے عہد نامہ (.........................) میں اُس کے خطوط کے.........................میں پڑھ سکتے ہَیں۔

6۔ پولُس رسُول فرماتا ہے کہ ہمیں خُدا کے.........................کو کِسی صورت میں ....نہیں کرنا چاہیے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 54 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بے شک! لوگوں کو یہ بتانا کہ کس طرح خُدا پرست زِندگی بسر کی جا سکتی ہے
ایک مشکل بات ہے۔ لیکن با ایمان زِندگی بسر کرنے میں اُن کی مدد کرنا دُوسری بات
ہے۔ رُوح القدّس نہ صرف ہمیں قوانین اور ہدایات دیتا ہے بلکہ اُنہیں ماننے کیلئے
ہمیں طاقت بھی بخشتا ہے۔

پولُس رسُول خُدا کی طرف سے مدد حاصل ہونے کا ذِکر اِن الفاظ میں
کرتے ہیں، ''کیونکہ جو تُم میں نیّت اور عمل دونوں کو اپنے نیک اِرادہ کو انجام دینے
کیلئے پیدا کرتا ہے وُہ خُدا ہے'' (فلپیوں 13:2)۔

دُوسرے الفاظ میں ہم یُوں کہہ سکتے ہیں کہ ہم رُوح القدّس پر بھروسہ کریں
گے نہ کہ اپنے آپ پر اور ہم اُس پر بھروسہ کریں گے تاکہ وُہ ہمیں نجات بخش ایمان
میں قائم رکھے۔

دراصل ہم اُسی پر بھروسہ رکھیں گے تاکہ وُہ ہمیں نجات بخش اِیمان میں قائم
رکھے اور ہم میں نجات بخش اِیمان کیلئے نیّت اور اِرادہ کو بھی پَیدا کرے اور وُہ ہمیں
اُسی اِیمان میں خُدا پرست زِندگی بسر کرنے میں بھی مدد کرے۔

وُہ کس طرح یہ کرے گا؟۔ جی ہاں وہ اُن ہی ذرائع کے ساتھ جو اُس نے
ہمیں اِیمان میں لانے اور ہمارے اِیمان کو مضبوط کرنے کیلئے اِستعمال کِیے تھے اُن
ہی کے وسیلہ سے یہ سب کرے گا یعنی ''فضل کے وسائل''۔

ممکن ہے کہ ہم یہ سوچنے لگیں کہ ہمارے اعمال ہمیں حقیقی مسیحی بننے کیلئے ایک راستہ ہیں۔ لیکن پولس رسول ہمیں بتاتے ہیں کہ خودی سے انکار اور روح القدس کی قوت ہمیں ایمان میں قائم رکھتے ہیں اور با ایمان اور نئی زندگی گزارنے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔

رومیوں کے نام خط میں پولس رسول لکھتے ہیں، ''ہم جو گناہ کے اعتبار سے مر گئے کیونکر آیندہ کو زندگی گزاریں؟ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم جتنوں نے مسیح یسوع میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا تو اُسکی موت میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا؟ پس موت میں شامل ہونے کے بپتسمہ کے وسیلہ سے ہم اُس کے ساتھ دفن ہوئے تا کہ جس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلہ سے مُردوں میں سے جلایا گیا اُسی طرح ہم بھی نئی زندگی میں چلیں۔ کیونکہ جب ہم اُس کی موت کی مشابہت سے اُس کے ساتھ پیوستہ ہو گئے تو بے شک اُس کے جی اُٹھنے کی مشابہت سے اُس کے ساتھ پیوستہ ہوں گے۔ چنانچہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پُرانی اِنسانیت اُس کے ساتھ اِس لئے مصلوب کی گئی کہ گناہ کا بدن بے کار ہو جائے تا کہ ہم آگے کو گناہ کی غلامی میں نہ رہیں۔ کیونکہ جو مُوا وہ گناہ سے بری ہُوا''۔

''پس گناہ تمہارے فانی بدن میں بادشاہی نہ کرے کہ تم اُس کی خواہشوں کے تابع رہو۔ اور اپنے اعضا ناراستی کے ہتھیار ہونے کیلئے گناہ کے حوالہ نہ کیا کرو بلکہ اپنے آپکو مُردوں میں سے زِندہ جانکر خُدا کے حوالہ کرو اور اپنے اعضاء راستبازی

کے ہتھیار ہونے کیلئے خُدا کے حوالہ کرو‘‘ (رُومیوں 6:2-7 تا 12-13)۔

جب ہم یہ یادرکھتے ہیں کہ ہم اپنی خودی کا انکار کر کے اپنی زندگی کو مسیح کے تابع کر چکے ہیں تو اِس کا مطلب ہے کہ ہم گناہ کی طرف سے مَر گئے ہیں ہماری گناہ آلودفطرت بدل چکی ہے تو ہم پھر گناہ کر ہی نہیں سکتے۔اور جب ہم یہ یادرکھتے ہیں کہ اپنے آپ کو مسیح کے تابع کرنے کا مطلب بااِیمان نئی زندگی میں زندہ رہنا ہے تو ہم وہی کام کرنا پسند کرتے ہیں جو خُدا باپ ،خُدا بیٹے اور خُدا روح القدس کی مرضی کے مطابق اور خواہش کے مطابق ہوتے ہیں ۔ایسے رویئے سے خُدا خُوش ہوتا ہے۔

7۔رُوح القُدس ہمیں .... دیتا ہے تا کہ خُدا کے حکموں پرعمل کریں۔

8۔رُوح القُدس ہم میں یہ .... پیدا کرتا ہے کہ ہم نجات بخش ایمان میں قائم رہیں۔

9۔ بااِیمان زندگی بسر کرنے کیلئے رُوح القُدس .... کے .... اِستعمال کرتا ہے۔

؟ صفحہ 51 کے جوابات :4۔ پولُس ،رنجیدہ ؛ 5۔انجیل مقدس،آخر ؛ 6۔ پاک روح،رنجیدہ۔

10۔اگر ہم مسیح کے تابع ہیں تو اِس کا مطلب ہے کہ ہم .... کی طرف سے مَر گئے ہیں۔

11۔جیسے یسوعؔ المسیح مُردوں میں سے زِندہ ہُوا اُسی طرح ہم بھی .... نئی زِندگی میں زِندہ کیے گئے ہیں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 56 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

اِسی طرح جب ہم عِشائے ربّانی میں شریک ہوتے ہیں تو مسیح کی موت اور خُدا کے فضل کو یاد کرتے ہیں جس سے باایمان نئی زِندگی بسر کرنے میں ہماری مدد ہوتی ہَے۔ یسوعؔ نے کہا کہ،''میری یادگاری میں ایسا ہی کیا کرو'' اور ہم پاک عِشاء کا اکثر اہتمام کرتے ہیں۔

کیونکہ جب ہم یہ یاد رکھیں گے کہ یسوعؔ المسیح نے ہماری نجات کیلئے کِس طرح دُکھ اُٹھایا تو ہم ہمیشہ اپنی خودی سے انکار والی زندگی بسر کریں گے جو خُدا کی پسندیدہ زندگی ہے۔ حقیقی مسیحی کیلئے یہ ناممکن ہے کہ عِشائے ربّانی میں شریک نہ ہو اور گُناہ کرنے کو ترجیح دے۔

یہ خُدا کا کلام ہی ہے جو ہمیں خُدا کی مرضی پر چلنے اور باایمان نئی زِندگی گزارنے کیلئے اور اُس میں ترقی دینے کیلئے ہماری راہنمائی کرتا ہَے۔ خُدا کی مرضی کو جاننے کا بھی صرف ایک ہی ذریعہ ہے اور وہی ہمارے لِئے مشعلِ راہ ہے یعنی

کلامِ مقدس۔ضرور ہے کہ لوگ کلامِ مقدس میں سے فضل اور سچائی کو جانیں۔

بے شک! جب ہم باایمان نئی زِندگی گزارنے لگتے ہیں تو ابلیسؔ ہمیں ورغلانے کی کوشش کرتا ہے۔ بلکہ وہ ہمارے جسم اور اِس دُنیا کو بھی اِس کے لِئے استعمال کرتا ہے تاکہ ہم اِس نئی زِندگی کو چھوڑ کر پھر گُناہ کی راہ پر چلنا شروع کر دیں۔

بائبل مُقدّس کے ایک اقتباس کے وسیلہ رُوح القدس ہم سے اِس طرح ہم کلام ہے کہ جیسے ہم اُس کی فوج میں ایک سپاہی ہیں اور وُہ آپ کے ہتھیاروں کو پرکھ رہا ہے کہ آپ واقعی جنگ کیلئے تیار ہیں یا نہیں!۔

لکھا ہے کہ، "خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ تُم اِبلیسؔ کے منصُوبوں کے مقابلہ میں قائم رہ سکو۔ پس سچائی سے اپنی کمر کس کر اور راستبازی کا بکتر لگا کر اور پاؤں میں صُلح کی خوشخبری کی تیاری کے جُوتے پہن کر اور اُن سب کے ساتھ ایمان کی سپر لگا کر قائم رہو جس سے تُم اُس شریر کے سب جلتے ہُوئے تیروں کو بُجھا سکو اور نجات کا خود اور رُوح کی تلوار جو خُدا کا کلام ہَے لے لو" (اِفسیوں 6:11، 14-17)۔

؟	صفحہ 54-55 کے جوابات: 7۔طاقت ؛ 8۔خواہش ؛ 9۔فضل کے وسائل ؛ 10۔گُناہ ؛ 11۔باایمان۔

اِس دُنیا میں نئی زندگی گزارنے کیلئے جس چیز کی مدد کی ہمیں ضرورت ہوتی ہے وُہ ہمیں خُدا کے کلام سے حاصل ہوتی ہے۔ اُس کی سچائی ہمیں مضبوط کرتی ہے، اُس کی مُعافی اور یقین دہانی ہمیں ہمارے دِل میں چُھپے گناہوں سے آزاد کرتی ہے۔

ایمان ایک بکتر بند کی طرح جو ہمیں شیطان کی طرف سے آنے والی تمام آزمایشوں سے بچاتا ہے۔ یاد رکھیں! کہ یسوعؔ المسیح نے آپ کو نجات بخشی دی ہے اِس لیئے آپ کا ذہن گناہ کی آزمائش میں نہ پڑے گا۔ شیطان کی طرف سے آنے والی آزمایشوں کا مقابلہ کرنے کیلئے خُدا کے کلام کو اِستعمال کریں اور ہمیشہ روح سے معمور زندگی بسر کرتے رہیں۔

12۔ عِشائے ربّانی میں ہم یسوعؔ المسیح کی موت کی ....
کیلئے شریک ہوتے ہیں جس کے وسیلہ ہم پر فضل ہوا ہے۔

13۔ .... اور .... ایک
بہترین مشعلِ راہ ہیں جن کے وسیلہ ہم باایمان نئی زندگی گزار سکتے ہیں۔

14۔ بائبل مُقدّس کے ایک اِقتباس کے وسیلہ رُوح القُدّس ہم سے اِس طرح ہم کلام ہے کہ جیسے ہم اُس کی فوج میں ایک ....
ہیں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 58 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

نظرِ ثانی

بائبل مُقدّس گُنہگاروں کو متعدد بار فرماتی ہے کہ توبہ کریں۔ توبہ کرنے کا مطلب گُناہ اور موت کی راہوں سے مُڑنا اور بااِیمان اَبدی زِندگی کی راہ پر چلنا ہے۔ صِرف رُوح اُلقدّس ہی اُس میں ہماری مدد کر سکتا اور اُس اِیمان میں ہمیں قائم رکھ سکتا ہے۔

پولُس رسُول لکھتے ہیں کہ کس طرح رُوح اُلقدّس نے اُن کی راہنمائی کی۔ اُس نے بار بار یہ لکھا کہ صِرف رُوح اُلقدّس ہی ہے جو ہمیں زِندگی بسر کرنے کی طاقت دیتا ہے جیسی زِندگی خُدا ہم سے چاہتا ہے۔

فضل کے وسائل ہماری مدد کرتے ہَیں کہ ہم بااِیمان نئی زِندگی بسر کریں۔ جیسے یسوع کی صلیبی موت اور کلامِ مقدس ہمیں یاد دلاتا ہے کہ جیسے یسوعؔ المسیح ہمارے گُناہوں کی خاطر مَر گیا اَب ہم اُس کے ساتھ پیوست رہَیں اور گُناہ نہ کریں۔ یسوع کی صلیبی موت کے وسیلہ ہم پر فضل ہوا ہے اور ہم نئی اور خُدا پرست زِندگی میں شامل ہوگئے ہَیں۔ اِس لِئے عِشائے ربّانی بھی ہمیں یاد دلاتی ہے کہ کس طرح یسوعؔ المسیح نے ہماری خاطر دُکھ اُٹھایا اور اُس نے ہماری خاطر اپنی جان دِی ہے۔

?	صفحہ 57 کے جوابات: 12۔ یادگاری ؛ 13۔ روح القدس، کلامِ مقدس؛ 14۔ سپاہی۔

بائبل مُقدّس میں باایمان نئی زِندگی گزارنے کے متعلق بُہت سی ہدایات پائی جاتی ہیں جنہیں روح القدس ہماری باایمان نئی زندگی کی ترقی کیلئے استعمال کرتا ہے۔

خُدا چاہتا ہے کہ اُس کا کلام ہمیں اِبلیس کی آزمایشوں سے بچائے۔ خُدا کا روح کلام (بائبل مُقدّس) کے وسیلہ ہمیں ایک سپاہی کی طرح اِستعمال کرتا ہے اور ہمیں شیطان کی آزمایشوں اور حملوں سے محفوظ رکھتا ہے اور ہمارے ایمان کو قائم اور کامل کرتا ہے۔

اِمتحانی سوالنامہ

1۔لفظ.................................کا مطلب ہے صحیح راستے کی طرف مُڑنا جانا یا رویے میں تبدیلی لانا۔

2۔رُوح القدّس ہمیں اُس راہ سے جو.. کی طرف جاتی ہے ہٹا کر اُس راہ پر لے آتا ہے جو.. کی طرف جاتا ہے۔

3۔..................................رسُول ہمیں باایمان نئی زِندگی گزارنے کیلئے ہمیں بُہت سی نصیحتیں کرتا ہے۔

4۔رُوح اُلقدّس ہمیں طاقت بخشتا ہَے تا کہ ہم خُدا کے حُکموں کی ....
کر سکیں۔

5۔رُوح اُلقدّس ہمیں نجات بخش اِیمان میں قائم رہنے کا....................
بناتا ہَے۔

6۔ با اِیمان نئی زِندگی بسر کرنے کیلئے رُوح اُلقدّس....................
اِستعمال کرتا ہَے۔

7۔اگر ہم مسیح کے تابِع ہیں تو اِس کا مطلب ہے کہ ہم ....کی
طرف سے مَر گئے ہَیں۔

8۔عِشائے ربّانی میں ہم یسوعؔ المسیح کی ....کو یاد کرتے
ہَیں جس کے وسیلہ ہم پر فضل ہوا ہے۔

9 ۔....................اور.................... ایک
بہترین مشعلِ راہ ہَیں جن کے وسیلہ ہم با اِیمان نئی زِندگی گزار سکتے ہَیں۔
(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 67 پر ملاحظہ کریں)

تشریحات

(مُشکل الفاظ کے معنی)

چونکا دِیا	حیران کر دِیا
رغبت	رُجحان، لگاؤ
باغبان	باغ میں کام کرنے والے
ٹھیکے پر دینا	کرائے پر دینا
بینائی	نظر
نابینا	اندھا
عیاں کرنا	واضح کرنا
تقدیس کرنا	پاک کرنا
نجات دہندہ	نجات دینے والا
فضل	خُدا کا رحم

پرورش کرنا	بڑھنے میں مدد کرنا
بھٹک جانا	غلط راستہ سے چلے جانا
پہاڑی وعظ	وُہ تعلیم جو یسوعؑ نے ایک پہاڑ پر سے دِی
مشعلِ راہ	راہ کے لیے روشنی
خُدا کی بادشاہی	جنّت
آباؤاجداد	خاندان کے آبائی لوگ
بطن	پیٹ
دَس احکام	خُدا کی شریعت کے دَس حُکم
جُھوٹے خُدا	نقلی خُدا
ناخُدا	جُھوٹے خُدا
جنسی خواہشات	جِسمانی خواہشات
تمثیل	مثالی

پرستش	عبادت
وراثت	وہ جائیداد جو ماں باپ سے ملتی ہے
وراثتی گناہ	وہ گناہ جو ماں باپ سے وراثت میں ملتا ہے
کاہن	یہودیوں کا مذہبی راہنما
تذکرہ	بیان
فسح	یہودیوں کی ایک عید
سیکرامنٹ	مقدس رسم
شادمانی	خوشی
پیوستہ	شامل، جڑا ہوا، ملا ہوا
روحانی بصیرت	روحانی سمجھ
مخلصی	نجات
رنجیدہ	افسردہ، غمگین

بدخواہی	بُری خواہش
بدگوئی	گندی زبان بولنا
اِبلیس	شیطان
نئے سرے سے	دوبارہ سے
نومولُود	شیر خوار بچہ
جنم دینا	پَیدا کرنا
باغی	نافرمان
تشبیہ	ایک چیز کو دُوسری چیز کی مانند ٹھہرانا
بغاوت	نافرمانی
تاکستان	انگوروں کا باغ
گُناہ قِرمزی	اِنتہائی درجے کے گُناہ
مُشابہ	ہم شکل

تابع	فرمانبردار
اِقتباس	چُنا ہُوا کلام
مُنجّی	نجات دینے والا

امتحانی سوالات کے جوابات

پہلا باب: (صفحہ 18:16)

1۔گناہ ؛ 2۔ابتدائی گناہ ؛ 3۔آدم اور حوّا ؛ 4فیصلہ ؛ 5۔یسوع المسیح ؛6۔دُشمن ؛
7۔گناہ ؛ 8۔حقیقی مسیحی۔

دوسرا باب: (صفحہ 31-32)

1۔پانی،رُوح ؛ 2۔خدا ؛ 3۔ساکرامنٹ ؛ 4۔باپ،خدا بیٹے،خدا رُوح القدس؛
5۔برکت ؛ 6۔پڑھنے،سُننے ؛ 7۔زندگی ؛ 8۔ایمان،عمل۔

تیسرا باب: (صفحہ 44-45)

1۔فضل،وسائل ؛ 2۔محبت ؛ 3۔ذرائع،یقین ؛ 4۔بائبل مقدس،صلیبی موت ؛
5۔ہرروز ؛ 6۔موت ؛ 7۔بدن، خُون ؛ 8۔ایمان۔

چوتھا باب: (صفحہ 59-60)

1۔توبہ ؛ 2۔ابدی موت،ابدی زندگی ؛ 3۔پولُس ؛ 4۔فرمانبرداری ؛ 5۔خواہشمند ؛
6۔فضل کے وسائل ؛ 7۔گناہ ؛ 8۔موت ؛ 9۔روح القدس،کلام مقدس:

نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ

مُبارک ہو! آپ نے اپنی کتاب ''نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے'' کا مطالعہ ختم کر لیا ہے۔ اس کتاب کو دوبارہ پڑھیں اور اُن غلطیوں کی نظر ثانی کر لیں جو آپ سے امتحانات میں ہوئی ہیں۔ اُن مقاصد کی بھی نظر ثانی ضرور کریں جو کتاب کے ہر باب کے شروع میں درج کئے گئے ہیں۔ جب آپ کو یہ یقین ہو جائے کہ آپ سارے مقاصد کو سمجھ گئے ہیں تو آپ نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ مکمل کرنے کیلئے تیار ہیں۔

کتاب دیکھے بغیر نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ مکمل کریں اور جب آپ اُسے مکمل کر لیں تو امتحانی حصّے کو کتاب کے آخری صفحہ پر درج پتہ پر بذریعہ ڈاک ارسال کر دیں یا متعلقہ شخص کو دیدیں۔ آپ تعلیماتِ بائبل مُقدّس کی سلسلہ وار اور کُتب بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

نئے سِرے سے پَیدا ہونا ضرور ہے

نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ

1۔ ....ہم سب کو آدم اور حوا سے
وراثت میں مِلا ہَے۔

2۔ کیونکہ ہم رُوحانی طور پر............................ہیں
اِس لیے ہم حقیقی مسیحی بننے کا فیصلہ خود نہیں کر سکتے۔

3۔ کیونکہ ہم رُوحانی طور پر............................ہَیں اِس لِئے ہم خُدا کی
اُس بڑی بخشش کو دیکھ نہیں سکتے جو خُدا نے ہمارے سامنے رکھی ہَے یعنی یسوع المسیح۔

4۔ کیونکہ ہم رُوحانی طور پر خُدا کے دُشمن ہَیں اِس لِئے ہم اپنی ساری زِندگی اُس کے
خِلاف............................کرتے ہَیں۔

5۔ کیونکہ ہم نے گُناہوں کو اپنے والدین سے وراثت میں لیا ہَے اِس لِئے ہم اپنی
کوشش سے............................نہیں بن سکتے۔

6۔ یسوع نے فرمایا کہ ہمیں............................اور............................
سے پَیدا ہونا ضرور ہَے۔

7۔ نئے سرے سے پَیدا ہونا..................... کے فضل اور

.... کے وسیلہ ہی ممکن ہَے۔

8۔..................... ہمارے لئے نجات کا بیعانہ ہے اور

ہمارے لئے گناہوں کی مُعافی کی یقین دہانی بھی۔

9۔ہم خُدا..................... خُدا..................... اور

خُدا..................... نام سے بپتسمہ دیتے ہیں۔

10۔بپتسمہ کلیسیاء میں..................... کا ظاہری نشان ہے۔

11۔خُدا ہمارے ایمان کو.....................

کے..................... کے ذریعہ مضبوط کرتا ہَے۔

12۔وُہ ذرائع جو خُدا ہمارے ایمان کو مضبوط اور قائم رکھنے کیلئے اِستعمال کرتا ہے وہ

.....................، .... ہے۔

13۔ہمیں چاہیے کہ ہم..................... کا..................... ہر

روز پڑھیں اور سُنیں۔

14۔پاک عِشاء میں ہم یسوعؔ المسیح کا بدن..................... کی صُورت

میں اُس کا..................... انگور کے شِیرے کی صُورت میں لیتے ہیں۔

15 ۔ بائبل مُقدّس ہمیں .... کرنے کیلئے کہتی ہے جس کا مطلب ہے صحیح راستے کی طرف مڑنا جو کہ خُدا کی طرف جاتا ہے ۔

16 ۔ صِرف .... ہی ہمیں طاقت دیتا ہے تا کہ خُدا کے حکموں کی فرمانبرداری کریں۔

17 ۔ .... کو اپنی زندگی کا اختیار دینے سے ہم گناہ کے اعتبار سے مَر جاتے ہیں اور باایمان نئی زِندگی میں زندہ ہو جاتے ہیں ۔

18 ۔ پاک عِشاء میں ہم یاد کرتے ہیں کہ کِس طرح یسوعؔ المسیح نے ہماری خاطر اپنی جان کا .... دیا اور اُس فدیہ کے وسیلہ ہم پر خُدا کا فضل ہوا۔

19 ۔ .... میں ہماری رہنمائی کیلئے بہت سی ہدایات ہیں تا کہ ہم روح القدس کی قوت سے اُن پر عمل کر کے باایمان زِندگی بسر کر سکیں۔

برائے مہربانی درج ذیل مُعلومات تحریر کریں۔

نام.................................ولدیت.................................

عمر.................................رول نمبر.................................

تعلیمی قابلیت.................................فون نمبر.................................

پتہ...

....

....

برائے مہربانی اِس کورس سے متعلق اپنی رائے کا اظہار، شخصی گواہی اور کتاب کو پڑھنے کے وسیلہ سے زندگی میں کیا تبدیلی رونما ہوئی بیان کریں۔

....

....

....

....

....

....

....

....

....

تعلیمات بائبل مُقدّس کی سلسلہ وار کُتب

یہ کورس
درج ذیل کتب پر مشتمل ہے

یسوعؔ المسیح

بائبل مُقدس کا تعارف

الٰہی تجسم

یسوعؔ مسیح کی موت اور قیامت

مسیحی ایمان

دُنیا کے لیے خُدا کا منصوبہ

یوناہ کا چناؤ

یسوعؔ المسیح کی تعلیمات

جینے کی آزادی

یسوعؔ المسیح خُداوند ہے

نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے

خُدا کی شریعت

تعلیمات بائبل مُقدّس کی سلسلہ وار کُتب کے اضافی کورس اس کتاب کے آخری صفحہ پر درج پتہ پر میسر ہیں